

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب درجہ
 نام مصنف حسین خاں
 بار اول
 صفحہ ایک ہزار
 ملکہ

”یہ دُنیا پہلے بھی تھی اور میں اس میں نہیں تھا۔ اور
 بعد میں بھی رہے گی اور میں اس میں نہیں رہوں گا۔
 اس لئے میں اپنے دنوں کو خسارے میں رکھنا
 پسند نہیں کرتا“

بت سید منظور محی الدین کلیانوی
 بیوعہ نیشنل فائن پمپ شنگ پریس
 طباعت ممبئی ۱۹۸۲ء

ملکہ کا پتہ

خطہ نمبر ۱۰-۴۹-۶۴ ڈیپو مسلم پورہ
 ۴۲۵۱ کارنی
 تلک نیلور (اس)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 رَبِّ اغْنِنِيْ قُلُوْبَ آيَتِہَا (بخاری)
 نیچا تو میری طرف سے خواہ ایک ہی آیت یکو ن ہو

درجے بہر کا

مؤلفہ و مرتبہ

پنی حسین خاں - ادیب فاضل

(سلکشن گریڈ اردو و فنی)

بانی و مہتمم ماسٹر نور الہدیٰ و متولی مسجد نور
 نیشنل ایوارڈی

کا ولی - ضلع نیلور - (لے۔ پی)

(ناشر)

مکتبہ نور مسلم پورہ (پچھری سٹا)

کا ولی - 524201 - ضلع نیلور (لے۔ پی)

R

قیمت (روپے)

حسن ترتیب

| صفحہ | سلسلہ موضوعات | صفحہ | سلسلہ موضوعات |
|------|-------------------------|------|-------------------------|
| ۲۴ | ۱۹۔ پانچ عیدیں | ۴ | ۱۔ مقصد تالیف |
| " | ۲۰۔ توحید کے چند مقامات | ۵ | ۲۔ ایمان |
| ۲۵ | ۳۱۔ تین اشخاص | ۶ | ۳۔ اسلام |
| ۳۲ | ۲۲۔ توکل | ۷ | ۴۔ آخرت کی باندہ پر |
| ۳۳ | ۲۳۔ حبوٹ اور بیج | " | ۵۔ انسان |
| ۳۴ | ۲۴۔ جر شخص | ۸ | ۶۔ اخلاق |
| ۳۵ | ۲۵۔ جنت و جہنم | ۹ | ۷۔ اعمال |
| ۳۶ | ۲۶۔ چار چیزیں | ۱۰ | ۸۔ انصاف |
| ۳۸ | ۲۷۔ حج و عمرہ | ۱۱ | ۹۔ ایک جبر کا کتبہ |
| ۳۹ | ۲۸۔ حسد | " | ۱۰۔ امتحان |
| ۴۱ | ۲۹۔ خدا | " | ۱۱۔ انتقام |
| ۴۲ | ۳۰۔ خیر و شر | ۱۲ | ۱۲۔ ان کو حقیر نہ سمجھو |
| ۴۳ | ۳۱۔ خیرات | " | ۱۳۔ احسان |
| ۴۴ | ۳۲۔ درود شریف | ۱۳ | ۱۴۔ اقوال زرین |
| ۴۵ | ۳۳۔ دو دعائیں | ۱۸ | ۱۵۔ بات |
| ۴۶ | ۳۴۔ دعا و بد دعا | ۲۰ | ۱۶۔ بھلائی اور بُرائی |
| ۴۸ | ۳۵۔ دین و دنیا | ۲۲ | ۱۷۔ بھوک کا فائدہ |
| ۴۹ | ۳۶۔ دنیا و آخرت | " | ۱۸۔ بہترین و بدترین |

| صفحہ | سلسلہ | صفحہ | مضمون |
|------|-------------------|------|------------------------|
| ۷۵ | ۵۴ - قبر | ۵۲ | ۳۷ - رزق |
| ۷۶ | ۵۵ - قرآن کریم | ۵۴ | ۳۸ - روزہ |
| ۷۹ | ۵۶ - سرمن | ۵۵ | ۳۹ - زکوٰۃ |
| ۸۲ | ۵۷ - موت | ۵۶ | ۴۰ - سلام |
| ۸۳ | ۵۸ - محبت | ۵۸ | ۴۱ - سترہ گناہ کبیرہ |
| ۸۴ | ۵۹ - نماز | ۵۹ | ۴۲ - سخاوت و بخالت |
| ۸۶ | ۶۰ - نیکی و بدی | ۶۰ | ۴۳ - شرک |
| ۸۸ | ۶۱ - نفس | ۶۱ | ۴۴ - شکایت نہ کر |
| ۹۰ | ۶۲ - والدین | ۶۲ | ۴۵ - صدقہ |
| ۹۱ | ۶۳ - وصیت | ۶۴ | ۴۶ - صبر |
| ۹۳ | ۶۴ - ہوتی ہے | ۶۵ | ۴۷ - عبادت |
| ۹۳ | ۶۵ - ہو کر رہے گی | ۶۶ | ۴۸ - علم اور عمل |
| ۹۳ | ۶۶ - یتیم | ۶۸ | ۴۹ - عالم اور جاہل |
| ۹۴ | ۶۷ - زبان | ۷۰ | ۵۰ - عقلمند اور بیوقوف |
| ۹۵ | ۶۸ - غصہ | ۷۱ | ۵۱ - عورت اور مرد |
| ۹۶ | ۶۹ - تقویٰ | ۷۴ | ۵۲ - غرور |
| ÷ | ۷۰ - ÷ | ۷۷ | ۵۳ - قسم |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقصدِ نالیف

الحمد للہ! اُمّتِ مسلمہ پہ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ آج بھی اُمّت کے ہاتھوں میں خدا کا محفوظ کلام قرآن مجید اور اس کی تفسیر حدیث رسول موجود ہے۔ کلام پاک اور حدیث خزانہ میں انسانوں کے لئے زندگی کا راہِ محلّ موجود ہے۔ مسلمان جو عبادت اور اطاعت کے لئے پیدا کیا گیا تھا اب خود اپنی تعلیمات کو فراموش کر رہے، اس کا احساس دلانے، صالح سیرت اور پاکیزہ اخلاق وجود میں لانے کیلئے یہ بیش بہا مجموعہ پیش خدمت ہے۔

یہ کتاب قرآن حکیم اور احادیث کے جواہرِ حکمت سے لبریز انسانِ زندگی کی تعمیر و تربیت کے مختلف پہلوؤں پر آسان زبان اور عام فہم انداز میں اس ذخیرہ کا انتخاب کیا گیا ہے جن پر عمل پیرا ہر ایک عامی آدمی نہ صرف اچھا مسلمان بلکہ انشاء اللہ مومن کا رُحل اور اللہ کا دوست بن سکتا ہے۔

امید کہ یہ مجموعہ عوامِ اناس اور خصوصاً تعلیم یافتہ طبقے کیلئے بے حد مفید ہوگا۔ علاوہ انہی یہ کتاب ان غیر مسلموں کو بھی دی جاسکتی ہے کہ جو اس سمجھنے اور تعلیماتِ اسلامی کو جاننے کے شوقین ہیں۔

باری تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ اس حقیر سی کو شہرِ کونا چیز کے حق میں آخرت کی کامیابی اور مغفرت کا ذریعہ بن جائیں۔

حسین خان عفی عنہ
۱۴۲۲ھ مطابق ۱۸ فروری ۱۹۸۲ء

کاوی
مسلم پورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

● توحید رسالت اور آخرت پر دل سے یقین کرنا اور ایمان نہ بان سے اقرار کرنا۔

● اللہ دوست ہے ایمان والوں کا انہیں اندھیرے سے نکلانے کی روشنی کی طرف لے جاتا ہے (القرآن)

● اللہ ایمان لانے والوں کا حامی ہے (پارہ ۳ سورۃ ۳ آیت ۶۸)

● اللہ ایمان لانے والوں کے ساتھ ہے (پارہ ۵ سورۃ ۵ آیت ۱۹)

● جو اللہ کے رب اسلام کے دین اور محمد کے رسول ہونے پر راضی ہو گیا اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ ص ۱)

● افضل ایمان یہ ہے کہ تمہیں یہ یقین ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو (طبرانی)

● انصار سے محبت کرنی ایمان کی علامت ہے اور انصار سے دشمنی رکھنی منافقت ہونے کی نشانی ہے (تجربید بخاری کتاب الایمان)

● جب تمہیں نیکی اچھی معلوم ہو اور اس کے کرنے سے نفع یا دینی سے خوشی حاصل ہو اور جب کہ تم کو بُرائی بُری معلوم ہو تو تم سے ایمان ہو۔

● سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کی عادت سب سے اچھی ہو اور اپنے گھروالوں پر سب سے زیادہ مہربان ہو (ترمذی)

● سنا سنو! سادگی ایمان ہے، سادگی ایمان ہے (ابوداؤد)

● گناہ کے بعد شرمندگی ایمان کا عکس ہے۔

● سچے اہل ایمان کو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز

جاتے ہیں (پارہ ۹ سورۃ ۸ آیت ۲)

● جو تم میں سے منکر دیکھے تو اُسے ہاتھ سے بدل ڈالے اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے اگر اس کی (بھی) طاقت نہ ہو تو دل سے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے (رواہ مسلم) مشکوٰۃ ص ۲۸
● دولت جمع کرنے کی حرص اور مال حرام سے پرہیز کرو۔ یہ تمہاری جیبیں بھر دے لیکن تمہارے دل کو ایمان سے خالی کر دے گی۔
اسایش جسم کے لئے جان نہ بیچ

اور جان بچانے کے لئے آن نہ بیچ
بھولے گاہک کو ٹھگنے والے تاجر

سا ان کے ساتھ اپنا ایمان نہ بیچ
● اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے (پارہ ۱۰)
اسلام سورۃ ۳ آیت ۱۹

اپنی خود مختاری سے دست بردار ہو کر عملاً خدا کی اطاعت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا۔
● اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر قائم ہے۔
۱۔ شہادت سوائے اللہ کے کوئی دوسرا معبود نہیں محمد بلاشبہ اس کے رسول ہیں۔

(۲) نماز ادا کرنا۔ (۳) زکوٰۃ دینا

(۴) بیعت اللہ کا حج کرنا۔

۱۔ اواخرِ رمضان شریف کے روزے رکھنا (بخاری و مسلم)
● اسلام ان تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے جو اسلام لانے کے قبل

ہوئے ہیں (مسلم)

• اسلام خوش خلقی کا نام ہے (جامع صغیر)

• بلاشبہ وہ شخص فلاح پایا جو اسلام لایا (مسلم)

• حسن خلق، جہاد، پاکیزہ کلام، لوگوں کو کھانا کھلانا، علمِ اسلام کے

شعبے ہیں (جامع صغیر احمد)

• حصے اللہ ہدایت بخشنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کیلئے

کھول دیتا ہے (پارہ ۸ سورۃ الانعام - آیت ۱۲۵)

حضرت ابن مسعودؓ آنحضرتؐ سے
آخرت کی باز پرس روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے

فرمایا: قیامت کے دن، انسان کے قدم (اپنی جگہ سے) ہٹ نہ
سکیں گے یہاں تک کہ اہل سے ان پانچ باتوں کے بارے میں

سوال نہ کر لیا جائے۔

(۱) عمر کن کاموں میں گنواؤ گی۔

(۲) جوانی کی توانائیاں کہاں صرف ہوئیں؟

(۳) مال کہاں سے کمایا؟

(۴) کہاں خرچ کیا؟

(۵) جو علم اسے حاصل ہوا اس پر اس نے کہاں تک عمل کیا؟

(ترمذی ج ۲ ص ۶۴ - ابواب صفۃ القیامتہ)

انسان ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔
(پارہ ۳۰ سورۃ ۵۵ - آیت ۱۴)

• انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (القرآن)

جس نے انسان کو تکلیف دی گو یا اس نے اللہ کو تکلیف دی
(نبی اکرم)

جس طرح کنول گند پانی میں رہ کر پاک و صاف رہتا ہے
اور گندگی کا کوئی اثر نہیں لیتا اسی طرح انسان کو بھی زندگی
کی آلودگیوں سے بے نیاز رہنا چاہیے۔

جس کے پاس علم نہیں، عبادت نہیں، خیرات نہیں، ہزاروں نیکیاں
وہ حیوان نما انسان اس زمین پر ایک بوجھ ہے۔

انسانیت یہ ہے کہ دوسرے انسانوں کا احترام کرے۔
خطا کے بعد توبہ کرنا انسان کا کام ہے اور اگر کر رہنا شیطان کا
گہرا پانی خاموشی اور آہستگی سے بہتا ہے اسی طرح قابل
انسان ہمیشہ کم گو ہوتے ہیں۔

اخلاق • تم میں سے اسلام میں بہتر وہ ہیں جو اخلاق میں
زیادہ اچھے ہیں جب کہ وہ (دین میں) سمجھ رکھتے ہو
(الادب المفرد۔ باب حسن خلق اذا فقهو صلوات)

• قیامت کے دن نامہ اعمال کی ترازو میں حسن خلق سب سے
وزنی ہوگا (ترمذی)

• تم میں بہتر وہ آدمی ہے (سب سے) جس کی عمر بڑی ہو اور اخلاق
اچھے ہوں (ابن حبان)

• حسن خلق ایک بہترین نیکی ہے (حاکم)
• حسن خلق موجب برکت ہے بد خلق نحوست ہے۔ نیکی سے
عمر بڑھتی ہے۔ صدقہ بری موت کو دور کرتا ہے (احمد)

• اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان اعمال سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں عاجزوں کی فریادرسی کرنا، حاجتمندوں کی حاجت روائی کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا اور ننگوں کو کپڑا پہنانا (دلیل الحارثین) کیا کیا دنیا سے صاحب مال گئے دولت نہ گئی ساتھ نہ اطفال گئے

پہنچا کے لحد تک پھر آئے سب لوگ ہمراہ اگر گئے تو اعمال گئے

انصاف • تم انصاف کرنے میں دل کی خواہش کی پیروی نہ کرو (انسائپڈیا)

• انصاف کرو خواہ رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ (القرآن)

• لوگو! میں انصاف سے حکومت کرو۔ نفسانی خواہشات پرست چلو (المائدہ ۲۳)

• کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو (المائدہ ۲۳)

• بیشک اللہ عدل کرنے والوں سمجھت رکھتا ہے (پارہ ۶ سورہ ۵ آیت ۴۲)

• انصاف کرو کہ تقویٰ انصاف کا قریب ترین رشتہ ہے (کلام پاک)

• انصاف کی ایک گھڑی ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے (ہادی اعظم)

• جو حاکم انصاف ترک کر دیتا ہے، خدا اس سے نیزا ہے (حاکم)

• انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے سامنے کہنا بہت بڑا جہاد ہے (ابوداؤد)

• عدل ایک ایسی سرحد ہے کہ جس کو نہ پانی ڈبو سکتا ہے نہ

آگ جلا سکتی ہے نہ کوئی قلعہ شکن آلات مسمار کر سکتے ہیں
(نوشیرواں)

ایک قبر کا کتبہ : جس قدر نیکی کر سکتے ہو کرو۔
جتنے لوگوں سے کر سکتے ہو کرو۔
جتنے طریقوں سے کر سکتے ہو کرو۔

جتنے عرصے تک کر سکتے ہو کرو (امڈ کی علالت ص ۴۷-۱۵۶)
امتحان بہادر کا امتحان میدان جنگ میں دوست کا
امتحان مصیبت کے وقت اور عقلمند کا امتحان
غصے کے وقت ہو جاتا ہے۔

انتقام جو شخص بے گناہ مارا جائے اس کے وارث کو انتقام
کا حق حاصل ہے۔ لیکن وہ انتقام میں زیادتی
نہ کرے (القرآن)

• جو شخص اللہ جل شانہ سے ڈرتا ہے وہ انتقام نہیں لیا کرتا
وہ ہمیشہ اپنا معاملہ خدا پر چھوڑ دیتا ہے (ہادی اعظم)
• جو شخص باوجود قدرت انتقام کے غصے کو پی گیا تو
قیامت میں اللہ تعالیٰ اسے اختیار دے گا کہ وہ جس حور کو
چاہے پسند کرے (ابوداؤد)

• معاف کر دینا سب سے اچھا انتقام ہے (حضرت علیؓ)
• جو شخص انتقام کا خواہشمند ہوتا ہے وہ گویا اپنے زخموں کو
تازہ رکھتا ہے (حکیم عرب)

• انتقام لینے والا اپنے دشمن کے سطح پر رہتا ہے اور معاف کرنے والا

اس سے بھی بہت بلند ہو جاتا ہے۔

● قوانین قدرت کے خلاف ورزی کرنے والے قدرت کے انتقام کے لئے تیار رہیں۔

ان کو حقیر نہ سمجھو (۱) رستی کا ٹکڑا ہو (۲) جوتے کا

برتن میں پانی ڈالنا ہو (۳) اذیت دینے والی چیز کو ہٹانا ہو (۴) اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے بات کرنا ہو (۵) راستہ چلنے والے کو سلام کرنا ہو (۶) گھبرانے والے کی دل بستگی کرنا ہو۔
یہ سب چیزیں احسان اور نیکی میں داخل ہیں ان کو حقیر نہ سمجھو (محسن انسانیت)

● انسان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں (پارہ ۶ سورہ ۵-آیت ۱۳)

● اس خیال سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طلبگار ہو جاؤ (القرآن)

● بیشک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ (سورہ توبہ آیت ۱۲۰)

● جب حکومت ملے تو احسان کرو جب قدرت ہو تو معاف کرو۔ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

● احسان سے لوگوں کے دل تباہ نہیں آتے ہیں اور سخاوت سے عیب چھپ جاتے ہیں۔

● اپنے دشمن کے ساتھ احسان کرو تاکہ تمہارا احسان اولاد کے لئے

کام آئے۔

• احسان دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے۔

• احسان فراموشی مکینہ آدمی کی علامت ہے۔

اقوالِ زہرین • زمین اور آسمان میں خدا کی قدرت کی سی

کتنی نشانیاں ہیں جن پر لوگ ہو کر گزر جاتے ہیں اور ان کی کچھ پروا نہیں کرتے (القرآن)

• اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق

کر لیا کرو (کلام پاک)

• گتے کی قیمت، زنا کی اجرت اور کاہن کی میٹھائی نہ کھاؤ۔
رمحس انسانیت

• زیادہ ہنسی سے احتراز کرو اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے اور

چہرہ کی رونق جاتی رہتی ہے (ہادی اعظم)

• تمسخر کرنے والے کو تنبیہ مت کرو، وہ اتم سے کینہ رکھے گا۔

• مسواک، تلاوت کلام اللہ شریف اور روزہ حافظہ کو

بڑھاتی ہیں۔

• اپنے بھائی کی مصیبت پر خوش نہ ہو جاؤ خدا اس پر رحم کرے گا

اور تمہیں اس میں مبتلا کریگا۔ (سرور کائنات)

• علم، سخاوت، غیر تمندی، شکر گزاری، نرم دلی، مومن کی

پہچان ہیں (مسلم، مشکوٰۃ، ابوداؤد)

• جسم پانی سے پاکیزہ ہوتا ہے، دل سچائی سے، ذہن علم سے اور

روح مذہب سے۔

● رات کو زیادہ مت سویا کرو۔ کیونکہ رات کو زیادہ سو۔
 قیامت کے دن محتاج اور تہی دامن لائے گا (حضور اکرم)
 ● مہمان کے سامنے طعام رکھنے، میت کی تجہیز و تکفین،
 بالغ لڑکی کا نکاح کرنے، قرض ادا کرنے اور گناہ سے
 کرنے میں جلدی کرو۔

● مالدار کو بخل، حاکم کو طمع، جوان کو کابلی، عابد کو غرور،
 سخی کو افسوس خراب کرتا ہے۔

● جس چیز کا علم نہیں اس کو مت کہو جس چیز کی ضرورت
 نہیں اس کی تلاش مت کرو جو راستہ معلوم نہیں اس
 سفر مت کرو، اچھی بات جو بھی کہے اس کو غور سے
 کیونکہ غوطہ زن کی ذلت سے گوہر کی قیمت میں کوئی ف
 نہیں پڑتا۔

● امانت میں خیانت، اللہ کو ناراض، دشمن پر اعتبار، جا
 پر سختی اور کسی کو بدنام مت کرو۔

● عمر میں، قد کی لمبائی میں، مال میں، شرافت میں عورت
 خاوند سے کمتر ہونی چاہئے ورنہ خاوند اس کی نگاہ میں ذلیل ہوگا
 ● جہاد کرو غنیمت حاصل ہوگی روزہ رکھو تندرست رہو گے
 کرو والد راہو جائو گے (التر غیب و تر ہیب)۔

● دیکھنا بیٹے، امرغ سحر ہو شکاری میں تم سے بڑھنے نہ پائے
 تم غفلت میں سوتے رہو اور وہ ذکر الہی میں مصروف رہے (الغلام)
 ● یہ دنیا پہلے بھی تھی اور میں اس میں نہیں تھا اور بعد میں

رہیگی اور میں اس میں نہیں رہوں گا۔ اس لئے میں اپنے
دلوں کو خسارے میں رکھنا پسند نہیں کرتا (ایک اعرابی)
● علم کا دشمن تکبر، عقل کا دشمن غصہ، صبر کا لالچ اور راستی
کی دشمن دروغ گوئی ہے۔

● طعام کی شہوت، کلام کی شہوت، دیکھنے کی شہوت
یہ تینوں شہوتیں بہت آفت کی ہیں ان سے بچنا چاہیے۔

(بخ الفقراد صلا)

● جانوروں پر اکثر آفتیں اس وجہ سے آتی ہیں کہ وہ بول نہیں سکتے
اور انسان کی اکثر آفتوں کا ظہور ان کے بولنے سے ہوتا ہے۔
● ساکن پانی اور خاموش آدمی بہت خطرناک ہوتا ہے
اس سے بچنا ضروری ہے۔

● مصیبت میں صبر دو لمبندی میں بخشش، گفتگو میں دانائی
میلان جنگ میں ثابت قدمی، نیکو کاروں کے اوصاف ہیں۔
● میری زندگی صرف موت تک نہیں یہ تو زندگی کا ایک ادنیٰ
جزو ہے اسی لئے میری تمام تردیجیاں مستقبل سے وابستہ ہیں
کیونکہ مجھے اپنی تمام بقیہ زندگی وہیں گزارنا ہے (مومن کا انداز فکر)
● ایسے منافع سے پرہیز کرو جو دوسروں کا نقصان کر کے تمہارے
لئے خائدہ منہ ثابت ہوں۔

● ان لوگوں کو پاکیزہ نہیں کہا جاسکتا جو اپنے جسم کو دھو کر
پاک و صاف کر لیتے ہیں مطلقیت میں پاک وہ ہیں جن کے
باطن میں پاکیزگی ہے اور جن کے اندر خوف خدا ہے۔

● ایمان کا دشمن جھوٹ ہے، عزت کا دشمن سوال، عقل کا دشمن غصہ اور دولت کا دشمن بد دیانتی ہے (ایک عربی مقولہ)

● جوانی میں تنہائی اور بے کسی سفر میں بیماری، تنگدستی میں حرص و دوری، راہ میں پیادہ پائی مشہور سختیاں ہیں۔

● دل کو حسد سے، نہ بان کو کذب و غیب سے، عمل کو

اور پیٹ کو حرام خوردی سے بچانا چاہیئے۔

● بیوقوف اور عقلمند کی امیر اور غریب کی، تندرست اور بیمار کی، جوان اور بوڑھے کی، شریف اور ذلیل کی، ظالم اور عادل کی دوستی ہو سکتی ہے۔ لیکن پائیدار نہیں۔

● سلام کرنا، مخاطب کو بہترین لقب سے یاد کرنا اور مجلسِ دوسروں کے لئے جگہ خالی کرنا محبت بڑھاتی ہیں (حضرت عمرؓ)

● حسد کے ساتھ راحت نہیں، استقامت کے ساتھ سرداری، بے ادبی کے ساتھ بزرگی نہیں، نافرمانی کے ساتھ فلاح نہیں (حضرت سیدنا علیؓ)

● جہاں تمہاری عزت کا لحاظ نہ ہوتا ہو وہاں ہرگز نہ جا اگرچہ کہ وہاں ہن بڑے ہوں۔

● پہاڑ کی چٹانوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا احمق سمجھانے سے زیادہ آسان ہے (ولقمان حکیم)

● بزرگوں کی بخیلی عقلمندوں کا غرور، عورتوں کی بے شرمی اور نوگوں کا جھوٹ مروت کو تباہ کرتا ہے۔

● دلہنشی کو تو نگری سمجھنا، بھوک میں سیری سمجھنا، غم کو

سمجھنا دشمن کو دوست سمجھنا رات کو نماز اور دن کو روزہ رکھنا شیطان کو دور کرتا ہے (گنج الفقراء)

- کم کھانا صحت ہے، کم بولنا حکمت ہے، اور کم سونا عبادت ہے (حضرت عمر)
- شریف النفس اور نیک طینت آدمی کو کوئی معیبت اور آزار نہیں خراب نہیں کر سکتی۔ صندل کے درخت میں ہزار ساپ لپٹے ہوں لیکن ان کا ذہر اس یکساثر نہیں کرتا (عبدالرحیم خاٹاوا)

● جو غصہ کرے وہ متکبر ہے جو کامل درجہ کمینہ ہے جو استقام کے درجے پر ہو وہ درندہ ہے اور جو ضبط کر جائے وہ صابر اور کامل

- انسان اور خدا کا محبوب ہے (سیدنا عبدالقادر جیلانی)
- ساند کا سامنے سے خیال رکھئے، گدھے کا پیچھے سے، مگر یہ معاش کا چاروں طرف سے (ایک پُرانی کہاوت)

● ہر ایک بات جو ذکر سے خالی ہو لغو ہے، ہر ایک خاموشی جو فکر سے خالی ہو سہو ہے، اور ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو بھوک ہے۔
(حکیم بر علی سینا)

- اللہ تعالیٰ حکمت کے نور سے مردہ دل کو ایسا زندہ فرماتے ہیں جیسا کہ مردہ زمین زوردار بارش سے زندہ ہوتی ہے (لقمان حکیم)
- ہر شخص کی بات سنو! مگر ہر شخص سے نہ بولو، ہر ایک کی رائے نہ لگو! اپنا فیصلہ محفوظ رکھو۔

● جاہل عورت، بیوقوف لڑکا، پھٹ نوکر، سانپ والا گھر یہ سب موت کے روپ ہیں۔

- قرآن پاک جی تلاوت کرنا، مساجد آباد کرنا، اللہ کا ذکر کرنا، اچھی

باتوں کی نصیحت کرنا اور مری باتوں سے روکنا بہت بہتر مشغلہ ہے۔
 • میں شیطانوں کے ہمراہ پہاڑوں اور جنگلوں میں پھرتا رہا۔ مگر
 بُرے انسانوں کے سوا کسی سے بھی نہیں گھبرا یا (حکیم جالینوس)
 • عقلمند کے سامنے نہ بان کو بھاکم کے سامنے آنکھ کو اور بزرگوں کے
 سامنے دل کو قابو میں رکھو۔

• روٹی اس قدر کہ جس سے زندگی قائم رہے پانی اس قدر کہ پیاس
 بجھ جائے، کپڑا اس قدر کہ جسم ڈھانکا جائے، گھر ایسا کہ جس پر
 آرام سے رہا جائے، علم اس قدر کہ جس پر عمل کیا جائے۔

(حضرت سہری سقلمی)

• کمزوروں کو دبانا کون نہیں جانتا۔ اگر تم بھی اس پر عمل کرتے ہو
 یہ ذلت ہے۔

• فقیر وہ ہے کہ جب نہ پامے تو خاموش اور جب پالے تو
 دوسروں کو ترجیح دے۔

• بات تجھ کو جس بات کی خبر نہیں اس کے پیچھے نہ پڑانی پڑا
 بات جس کسی سے بھی تمہاری ملاقات ہو تو بیٹھے بول بوا
 (القرآن)

• فضول اور بے فائدہ کلام نہ کرو (رق)
 • ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس
 خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو یا رہ ۳ سورۃ ۲ آیت ۲۶۳
 • ایمان والو تم ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو قرآن حکم
 • اللہ جل شانہ کی شان میں غلط بات نہ کہو (انسار ۳۲)

- بات کرتے ہوئے آواز نہ کو دھیمار کھا کر ونگدھوں کی آواز نہ
- یقیناً نہایت بھڑی اور بخونڈی ہوتی ہے (سورۃ لقمان ۶۹)
- جب بات کہو تو انصاف کی کہو خواہ معاملہ اپنے رشتہ دار ہی
- کایوں نہ ہو (سورۃ الانعام - پارہ ۸ - آیت ۱۵۲)
- اسلام کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ فضول باتوں کو چھوڑ دے (ترمذی)
- جب کوئی شخص بات کر کے چلا جائے تو وہ بات امانت ہے
- اس کو ظاہر نہ کرنا چاہئے (حدیث)
- جس بات کو نہ جانے وہ زبان سے نہ کہے اور جو جانے اس کے
- بتانے میں دریغ نہ کرے۔
- جس نے ذرا ذرا اسی باتوں کو حقیر سمجھا اس نے بڑی باتوں کو
- کبھی نہ سمجھا۔
- دوسروں سے ایسی بات نہ کہو جسے تم خود برداشت نہ کر سکو۔
- بات اگر چہ تیر نہیں لیکن تیر سے زیادہ زخمی کر سکتی ہے۔
- (۱) زور زور سے اور زیادہ باتیں کرنا بیوقوفی ہے۔
- تیرے لئے وہی بات مناسب ہے جو نفع دے۔
- جب عقل کال پختہ ہو جاتی ہے تو آدمی باتیں کم کرتا ہے۔
- جو شخص اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے
- چاہے کہ بات کہے تو اچھی کہے ورنہ خاموش ہی رہے (بخاری و مسلم)
- جس نے کسی نیک بات پر املوہ کیا تو اس کے لئے اتنا ہی
- اجر ہے جیسا کرنے والے کو ملے گا (مسلم)
- حکمت کی بات دانا مرد کی ہمیشہ متاع ہے جہاں کہیں

وہ اسے پائے تو وہ نہ یادہ اس کا حقدار ہے۔

(رواہ الترمذی۔ مشکوٰۃ ص ۲۶)

- اگر تم کو بات کرنا نہیں آتا تو سنا سیکھو۔
- سوچ سمجھ کر باتیں کرو تاکہ عذر خواہی کی ندامت سے محفوظ رہو۔
- بات تمہاری قدیم ہے مگر جب تک خاموش رہو۔
- جب بات کہہ دیتے ہو تو تم اس کے پابند ہو گے (حضرت علیؓ)
- اچھی بات چاہے وہ کسی نے کہی ہو وہ اچھی ہے اسے غور۔

(سنن ابی یوسف)

بھلائی اور بُرائی: بھلائی کا حکم دو اور بُرائی کو روکو اور

بھلائی کا بدلہ دینے والا ہے (سورۃ آل عمران۔ آیت ۴)

• جو امتیں عالم میں بھیجی گئیں ان میں تم سب سے بہتر ہو بھلائی

کا حکم کرتے ہو اور بُرے کاموں سے روکتے ہو (آل عمران ۱۱۰)

• ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہو نہ پیٹھ پیچھے بُرائی کرو (کلام)

• بُرائی کا بدلہ اس کے برابر بُرائی ہے پس جو شخص معاف کر

اور اصلاح کر لے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے ۱۰ اللہ ظالموں

پر کڑا نہیں کرتا۔ (شوریٰ۔ ۴۱)

نہیں آتے تو بھلے لوگ اپنی بھلائیوں کو کیوں چھوڑیں (محسن ایٹم)
 • اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو
 دین کی سمجھ عطا فرمادیتے ہیں (ترمذی)

• جب اللہ تعالیٰ کسی آدمی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں
 اس کو دین کی سمجھ عطا فرمادیتے ہیں (ترمذی)

• جب اللہ تعالیٰ کسی آدمی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو
 مرنے سے پہلے اس کو نیک عمل کی توفیق عطا کر دیتا ہے (حاکم)

• جب تم دوسروں کی برائیاں بیان کرتے ہو تو تمہاری برائیاں تم
 پر نہتی ہیں۔

• جو شخص تمہارے پاس دوسروں کی برائیاں بیان کرتا ہے وہ
 ضرور دوسروں کے پاس تمہاری بُرائی کرتا ہوگا۔

• بُرائی کرتے کرتے آدمی اتنا بُرا ہو جاتا ہے کہ پھر جلی باتیں
 اسے اچھی نہیں لگتیں۔

• بھلائی ذکر میں ہے اور بُرائی محبت دُنیا میں (حضرت برائیم بن ادھم)
 • جو شخص خوب سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے اس کا نشانہ بہت کم

خطا ہوتا ہے۔ برے لوگ اچھی باتوں پر بُرا پہلو تلاش کرتے ہیں۔
 جیسا کہ مکعبیاں تمام خوبصورت جسم کو چھوڑ کر صرف زخم ہی پر چلتی ہیں۔

• اگر تم کوئی بھلائی کرنے والے ہو تو ابھی کرو اور اگر کوئی بُرائی کا کام
 کرنے والے ہو تو اسے کل پرناٹھا کھو۔

• بُرائیوں سے نفرت کرو تاکہ تمہارے اچھے عمل پر باد نہ ہوں۔
 • بروں کی صحبت سے اپنے کو بچاؤ ایسا نہ ہو کہ غیروں کی صحبت

اللہ جل شانہ سے تجھے جُدا کر دے (حضرت سُرّی
بھوک کے فوائد جاتی ہے۔
(۱) دل نرم ہو جاتا ہے اور بصیرت

(۲) دل کی صفائی ہوتی ہے اور طبیعت تیز ہوتی ہے۔
(۳) آدمی میں عاجزی و مسکنت پیدا ہو جاتی ہے۔
(۴) اہل مصیبت اور فاقہ زدوں سے غفلت پیدا نہیں ہو
(۵) گناہوں سے بچتا ہے۔

(۶) (کم کھانے سے) نیند کم آتی ہے۔
(۷) عبادت پر سہولت سے قدرت حاصل ہوتی ہے
(۸) بدن کی صحت ہے۔
(۹) اخراجات کی کمی ہے۔

(۱۰) ایشان ہمدردی اور صدقات کی کثرت کا سبب
(امام غزالیؒ)
بہترین و بدترین • بہترین عمل خدا کیلئے محبت
اور خدا کے لئے مخالفت

• ذکر کرنیوالی زبان شکر کرنے والا دل اور نیک بیوی
چیزوں پر مدد کرے بہترین مال ہے (ہادی اعظم)
• بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے ساتھ احسن

- بہترین کمائی وہ ہے جو اپنے ہاتھ کی ہو (محسن انسانیت)
- بہترین خصلت وہ ہے وہ جسے لوگ پسند کریں۔
- بہترین عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے۔ خواہ تھوڑا ہی ہو (حضور اکرم)
- بہترین دوست خدا ہے۔

● بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم عزت و احترام کے ساتھ رہتا ہے۔
(الحلیۃ الابوالعیم)

● بدترین کھانا ولیمہ کا ہے جس میں خوش حال لوگوں کو بلایا جائے
اولیٰ ناداروں کو چھوڑ دیا جائے (بخاری مسلم مشکوٰۃ ص ۱۲)

● بدترین انسان قیامت کے دن وہ ہوگا جس سے لوگ اس کی
شرارت یا غش کلامی کی بنا پر کتراتے ہوں (بخاری مشکوٰۃ ص ۱۲)

● قیامت کے دن لوگوں میں بدترین انسان نوو چہرے والے
(دوغلے) کو پاؤ گے جو ان لوگوں کے پاس ایک چہرے سے
آتا ہے اور دوسروں کے پاس دوسرے چہرے سے آتا ہے

(بخاری مسلم مشکوٰۃ ص ۱۲)

● قیامت کے دن مرتبہ کے اعتبار سے بدترین انسان وہ ہوگا
جو دوسروں کی دنیا بنانے کیلئے اپنی آخرت برباد کرے۔

(رواہ ابن ماجہ مشکوٰۃ باب الظلم ص ۱۲)

● بدترین عالم وہ ہیں جو مالداروں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں۔
(حضرت فضل بن عباس)

● بدترین گناہ جاسوسی، غداری اور عیب جوئی ہے

پانچ عیدین • حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
 کی پانچ عیدین ہیں :-

(۱) جس دن مسلمان گناہ سے محفوظ رہے اور کوئی گناہ
 سرزد نہ ہو، وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(۲) جس دن ایک مسلمان دنیا سے اپنا ایمان سلامت
 اور مکائد شیطانی سے اس کا ایمان محفوظ رہے وہ اس
 عید کا دن ہے۔

(۳) جس دن ایک مسلمان دوزخ کے پل سے سلامتی کے سوا
 گزر جائے، وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(۴) جس دن ایک مسلمان دوزخ سے بچ کر جنت میں داخل
 ہو جائے، وہ اس کی عید کا دن ہے۔

(۵) اور جس دن وہ پروردگار کے دیدار کو پائے اور اس کی راز
 بہر یاب ہو، وہ اس کی عید کا دن ہے۔

پندرہ روزہ صراط مستقیم پر منگم ریو۔ کے
 توبہ • اے ایمان والو توبہ کرو اللہ کی طرف صلاحت دل
 توبہ (تحريم - ۱۹)

• توبہ کرو اللہ کے آگے سب عمل کر اے ایمان والو تاکہ بھلا
 پاؤ (نور - ۱۰)

• بے شک اللہ کو پسند آتے ہیں توبہ کرنے والے اور پسند
 میں گندگی سے بچنے والے (لقبرہ - ۱۲)

• بیشک اللہ محبوب رکھتا ہے توبہ کرنے والوں سے اور محبت

رکھتا ہے۔ پاک نہ ہونے والوں سے (پارہ ۷ سورۃ مل آیت ۲۲)۔
 • توبہ صرف انہیں لوگوں کے لئے سود مند ہوتی ہے جو نادانی سے
 گناہ کرتے ہیں اور جلد لوٹ آتے ہیں، ایسوں پر اللہ جل شانہ بھی
 مہربانی ہو جاتا ہے (القرآن)

• اللہ جل شانہ فرماتا ہے جو اس بات پر اعتقاد رکھتا ہے کہ
 میں گناہوں کے معاف کرنے پر قادر ہوں اور وہ صدق و اخلاص
 کے ساتھ توبہ کرتا ہے تو میں اس کو بخش دیتا ہوں۔

(حدیث قدسی۔ مشکوٰۃ شریف)

• اللہ بندہ کی توبہ (جائزگی) سانس کے اکھڑنے کے پہلے تک
 قبول کرتا ہے (ترمذی)

• ہر توبہ کرنے والے کے لئے جنت ہے (روملی)

• جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ
 پڑ جاتا ہے اور بندہ جب توبہ کرتا ہے تو وہ داغ دور ہو جاتا ہے۔

ورنہ اس کی سیما ہی پورے قلب پر چھا جاتی ہے (بخاری و مسلم)

• گناہ سے توبہ کرو اللہ سے، میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں ایک
 دن میں مئو بار (مسلم)

• کسی بندہ سے اگر کوئی گناہ سر نہ دہوتا ہے تو فرشتہ تین عمت

اس کی توبہ کا منتظر رہتا ہے اگر توبہ کر لے تو گناہ نہیں لکھا جاتا (حاکم)

اللہ تعالیٰ تین اشخاص سے بات نہ کرے گا۔

نہن اشخاص (۱) پانچ ماہہ تک لکھنے والا (۲) خیرات دیکر
 احسان جتلانے والا (۳) جو ٹی قمیص کھا کر سودا چلانے والا۔

(۲) تین اشخاص کی نماز قبول نہ ہوگی۔

(۱) ماں باپ کا نافرمان رہ کر صدقہ پر احسان جتلانے و

(۳) تقدیر کا منکر (حاکم)

(۳) تین اشخاص کو سب سے زیادہ عذاب ہوگا۔

(۱) جس نے کسی نبی کو قتل کیا (۲) جو کسی نبی کے ہاتھ

(۳) ظالم ہام

(۴) تین اشخاص کی دعا قبول ہوتی ہے۔

(۱) روزہ دار کی جیب وہ افطار کرے (۲) منصف

(۳) مظلوم کی (ترمذی)

(۵) تین اشخاص جنت میں داخل ہوں گے۔

اشد جل شانہ روٹی کا ایک ٹکڑا اور کھجور کی ایک مٹھی

سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

(۱) گھر کے مالک (یعنی خاوند) کو (۲) بیوی کو جس نے یہ کو

(۳) اس خادم کو جو دروازے تک اس مسکین کو دے آ

(۶) تین اشخاص جنت میں داخل نہ ہوں گے۔

(۱) شراب کا عادی (۲) جادو پر ایمان رکھنے والا (۳)

(۱) ابن حبا

(۷) تین اشخاص کو اللہ دشمن رکھتا ہے۔

(۱) یوڑھاتہانی (۲) بخیل (۳) مشکبر (ابن حبا)

(۸) تین مبعوض اشخاص:-

(۱) وہ شخص جو بوڑھا ہو کر بھی نہ تائیں مبتلا ہو۔

(۲) وہ شخص جو فقیر ہو کر بھی تکبر کرے۔

(۳) وہ شخص جو مالدار ہو کر ظلم کرے (ترمذی نسائی ابن ماجہ)

۹۔ تین عقلمند اشخاص:-

(۱) وہ شخص جو دنیا کو اس سے پہلے خود چھوڑ دے کہ دنیا اس کو چھوڑے۔

(۲) وہ شخص جو اپنی قبر کی تیاری اس سے پہلے کر لے کہ اس میں داخل ہونے کا وقت آجائے۔

(۳) وہ شخص جو اپنے مولیٰ کو اس سے پہلے راضی کر لے کہ اس سے ملاقات کرے (یحییٰ بن معاذؒ)

۱۰۔ جو شخص جنگل میں رہتا ہے وہ سخت مزاج ہوتا ہے۔

(۱) جو شخص شکار کے پیچھے لگ جاتا ہے وہ (سب چیز سے) غافل ہو جاتا ہے۔

(۲) جو شخص بادشاہ کے پاس آمد و رفت شروع کر دے وہ

فتنہ میں پڑ جاتا ہے (محسن انسانیتؐ)

۱۱۔ تین اکرام:- جو شخص کثرت سے مروت کو یاد کرے اس پر

تین چیزوں کا اکرام ہوتا ہے۔

(۱) توبہ جلد نصیب ہوتی ہے۔

(۲) مال میں قناعت میسر ہوتی ہے۔

(۳) عبادت میں نشاط اور دبستگی پیدا ہوتی ہے (تہذیب الغافلین)

۱۲۔ تین باتیں:-

(۱) جس کام کا دوسروں کو حکم کرو پہلے خود اس پر عمل شروع کر دو۔

(۲) جس بات سے دوسروں کو منع کرو پہلے خود اس سے رک جاؤ۔
 (۳) تمہارا ہر قدم یا تمہارے لئے نافع ہے (کہ جنت کی طرف بڑھتا ہے)
 یا مضر ہے (کہ جہنم کی طرف چلتا ہے) اس لئے ہر قدم اٹھانے وقت
 یہ سوچ لو کہ کدھر جا رہا ہے۔

۱۳۔ تین نشانیاں (منافق کی)

(۱) جب وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

(۲) جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف کرتا ہے۔

(۳) جب امانت اس کے سپرد کی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔

(رواہ البخاری ص ۱)

۱۴۔ تین گناہ کبیرہ :-

(۱) خدا کے ساتھ شرک کرنا (۲) خدا کی نافرمانی کرنا (۳) جھوٹی

گواہی دینا (باب الشہادت۔ تجرید بخاری ص ۸۷)

۱۵۔ تین قسم کے ناپسندیدہ افراد :-

(۱) حرم میں الحاد پھیلانے والا (۲) اسلام میں جاہلی طور و طریقے
 تلاش کرنے والا (۳) ناحق طور پر کسی مسلمان کا پیسہ کھانے والا
 تاکہ اس کا خون بہا لے (رواہ البخاری مشکوٰۃ۔ باب الاعتقام ص ۱۱)

۱۶۔ تین خوبیاں :-

(۱) خوش حالی میں میانہ روی (۲) ناداری میں اعتدال کی
 روش (۳) عیادت میں درمیانی انداز (مسند بزاز۔ کنز العمال ج ۲)

۱۷۔ تین قسم کے لوگ :- سوال جائز نہیں مگر تین قسم کے

لوگوں کیے :-

(۱) خاک نشین فقیر و نادر (۲) پریشان کن تاوان یا قرض تلے
دب جانے والا درس، دردناک خون والا یعنی جس کے ذمے
دیت ہو (۳) ابوداؤد۔ مشکوٰۃ۔ باب میں لا تحمل المسلم

۱۸۔ تین آوازیں :-۔ اللہ جل شانہ کو تین آوازیں پسند ہیں۔
۱۔ مرغ سحر کی (۲) تلاوت قرآن کی (۳) بچپا پھر مغفرت
چاہنے والوں کی۔ (حدیث)

۱۹۔ تین ثواب جاریہ :-۔ تین چیزیں ایسی ہیں جن کا ثواب
مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے۔

(۱) صدقہ لمباریہ (۲) وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا رہے۔
۳۔ صالح اولاد جو اس کے لئے مرنے کے بعد بھی دعا کرتی رہے۔
(رواہ المسلم۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۱۳)

۲۰۔ تین قسم کے گناہ :-۔ تین قسم کے گناہ ایسے ہیں جن کی سزا
انسان کے مرنے سے قبل ہی جہنم میں پڑتی ہے۔

(۱) بغاوت و سرکشی (۲) والدین کی نافرمانی (۳) قاطع رحم
(۴) اللہ دین المفرد۔ باب البغی۔ ص ۸۷)

۲۱۔ تین چیزیں خوش بختی کی علامت ہیں :-۔

(۱) کشادہ مکان (۲) اچھا پڑوس (۳) موزوں ساز گار سواری
(۴) اللہ دین المفرد ص ۲۰)

۲۲۔ تین موقعے دعا کی مقبولیت کے :-۔

(۱) وہ شخص جو کسی جنگل میں ہو جہاں کوئی اس کو نہ دیکھتا
ہو اور وہاں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لے۔

(۲) وہ شخص جو کسی مجمع کے ساتھ جہاد میں ہو اور ساتھی بجاگ جائیں وہ اکیلا جمار ہے۔

(۳) وہ شخص جو آخر رات میں اللہ جل شانہ کے سامنے کھڑا ہو جائے (حدیث)

۲۳۔ تین کام عجلت کے :-
(۱) نماز فرض کا جب وقت آجائے۔

(۲) جنازہ جب موجود ہو۔
(۳) بیوہ عورت جب اس کا کفول جائے (حدیث)

۲۴۔ تین افضل عمل :-
۱۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔
۲۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

(۳) حج بیت اللہ کرنا (بخاری ص ۱۱۸)
۲۵۔ تین قسم کے افراد :- جن کی نمازیں ان کے سروں سے باشت بھر بھی اونچی نہیں ہوتیں۔

۱۔ ایسا شخص جو لوگوں کا امام بنا ہوا ہے حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ (۲) وہ عورت جو اس حالت میں گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو (۳) دو مسلمان (بھائی) جو ایک دوسرے سے قطع تعلق کئے ہوئے ہوں۔

(ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ۔ باب الامامۃ)

۲۶۔ تین اہم باتیں :- حق تعالیٰ شانہ اس کا بہت آسان حساب لیتے ہیں اور اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرتے

ہیں۔ جس میں یہ تین باتیں ہوں گی۔
 (۱) جو تجھے اپنے احسان سے محروم رکھے تو اس پر احسان کرے۔
 (۲) جو تجھ سے قطع رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔
 (۳) جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے۔ (درینشور)

۲۷۔ تین باتیں ایمانی اخلاق کی :-
 (۱) جب غصہ آئے تو انسان (مغلوب ہو کر) باطل (کے جوڑے)

میں نہ ڈوب جائے۔
 (۲) جب خوشی ہو تو خوشی (کی بہتات) راہ حق سے
 برگشتہ نہ کر دے۔

(۳) جب قدرت و اقتدار پر اے تو وہ چیز نہ لے جس پر
 اس کا کوئی حق نہیں ہے۔ (المعجم الصغیر للطبرانی ص ۱۷)

۲۸۔ تاجروں کی تین خاصیتیں :-

(۱) جب وہ کسی سے کوئی چیز خریدتے ہیں تو اس کی بُرائی
 نہیں کرتے اور بالکے کی مجبوری سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔
 (۲) جب کوئی چیز فروخت کرتے ہیں تو اس کی بے حد
 تعریف نہیں کرتے۔

(۳) لین دین کے معاملے میں قسم نہیں کھاتے (اصبہائی۔ اسوۃ
 رسول اللہ)

۲۹۔ تین نیکیاں :-

(۱) غصے کے وقت بردباری (۲) تنگدستی کے وقت سخاوت۔
 (۳) قدرت کے وقت درگزر۔ (ادریس کا قول)

- ۳۔ (۱) قبرستان جایا کر دس سے تم کو آخرت کی یاد آئے گی۔
 (۲) مردوں کو غسل دیا کرو کہ یہ (نیکوں سے) خالی بدن کا علاج ہے اور اس سے بہت بڑی نصیحت حاصل ہوتی ہے۔
 (۳) نماز جنازہ میں شرکت کیا کرو شاید اس سے کچھ رنج و غم تم میں پیدا ہو جائے کہ غمیں آدمی (جس کو آخرت کا غم ہو) اللہ جل شانہ کے سالیے میں رہتا ہے اور بہر خیر کا طالب

رہتا ہے (ترغیب)
توکل • خدا پر توکل کرو اگر ایمان والے ہو (القرآن)
 • جو شخص اللہ پر کامل توکل رکھتا ہے تو اللہ اس کے لئے بالکل کافی ہے (ارشاد ربانی)
 • توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ ہمیشہ اللہ پر توکل کیا کریں۔
 (کلام پاک)

• بے شک۔ اللہ ان سے محبت رکھتا ہے جو اس پر توکل کرتے ہیں
 (پارہ ۴ سورۃ ۳ آیت ۱۵۹)

- اگر تم اللہ پر اس طرح توکل کرو جس طرح کہ توکل کرنے والوں کا حق ہے تو وہ تم کو روزی دے جس طرح کہ پرندے روزی دیئے جاتے ہیں۔ صبح سویرے خالی پیٹ (آشیانوں سے) نکلتے ہیں اور شام کو آسودہ ہو کر پلٹتے ہیں (تذریعی مشکوٰۃ باب التوکل علیہ السلام)
 • جو شخص (اللہ کے ساتھ کامل) توکل رکھتا ہے وہ جہنم میں داخل نہ ہو گا اور جو شک کرتا ہے وہ جنت میں داخل نہ ہو گا (ہادی اعظم)
 • جو شخص توکل علی اللہ رہتا ہے اللہ اس کو اندھیرے میں

روشنی اور نصیبت سے نجات دیتا ہے۔
جھوٹ اور سچ • اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت
 نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا ہو۔

اگر وہ جھوٹا ہو تو اس کا جھوٹ خود ہی پر پلٹ پڑیگا (المومن ۷۸)
 • جو شخص جھوٹا اور ناشکر ہو خدا اس کو نیک ہدایت دیا

نہیں کرتا (کلام پاک)۔
 • ہم ایسے طریقوں سے بتدریج ان کو (جھوٹوں) تباہی کی طرف
 لے جائینگے کہ ان کو خبر تک نہ ہوگی۔ میں تو ان کی کشتی و راتہ
 کر رہا ہوں۔ میری حال زبردست ہے (القلم - آیت ۵۴)۔
 • اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہو اور منکر
 حق ہو (الزمر ۳)۔

• اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا
 (یعنی جھوٹی قسم کھائی اور سچائی کو جھٹلایا) (الزمر - آیت - ۳۲)
 • جھوٹ افتر اتو وہی لوگ کرتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر ایمان
 نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔
 (البقرہ - ۵)

• جان بوجھ کر سچ کو نہ چھپاؤ۔
 • سچ بولنا نیک کاموں کی ہدایت ہے اور نیک عمل جنت میں
 جاتا ہے۔ جھوٹ بولنا بُرے کاموں کی ہدایت ہے (اور جھوٹ
 (باب الادب - تجرید بخاری ص ۹۴۶)
 بننے والا جہنمی ہے۔
 • سچی بات اللہ جل شانہ کو بہت پسند ہے (بخاری)
 • جھوٹی گواہی دینے والا شخص قیامت کے دن کوڑھی بن کر

پیش ہر گاہ۔ (ابوداؤد)

● جھوٹ نہ سیج مج جائز ہے اور نہ ہنسی مذاق کے انداز میں اور نہ یہ جائز ہے کہ تم میں سے ایک اپنے بچے سے کسی چیز کا وعدہ کرے اور اسے پورا نہ کرے۔ (رواہ عنی حضرت عبداللہ)

● افسوس ہے اس پر جو لوگوں کو ہنسائے اور قہقہے سنائے کیلئے جھوٹ بولتا ہے۔ (ترمذی)

● سیج بولنا اہل جنت کی علامت ہے۔ (احمد)

● انسان جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنے

اسے (یلا تحقیق) بیان کر دے (صحیح مسلم مشکوٰۃ - باب الاعتصام - ص ۱۱)

● سچی بات کہو چاہے وہ کڑوی لگے۔ (محسن انسانیت)

● جھوٹ بول کر کسی چیز کو حائل کرنے سے سیج کہہ کر کھود دینا اچھا ہے۔

● جھوٹ بولنا جھوٹہ دوسارے گناہوں سے بچ جاؤ گے۔

● جو شخص عزت کا طلبگار ہو اسے چاہئے کہ وہ

جو شخص خدا کی فرمانبرداری کرے کیونکہ عزت ساری خدا

کی دین ہے (القرآن)۔

● جو شخص اپنا اقرار پورا کرے اور بد معاہلی سے بچے تو اللہ

بد معاہلی سے بچنے والے کو دوست رکھتا ہے۔ (کلام پاک)

● جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے حق تعالیٰ شانہ

قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گی (مشکوٰۃ شریف)

● جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔ (مسلم)

جو شخص کسی مسلمان بھائی کو بھوک کی حالت میں کچھ کھلایا
تو تعالیٰ شانہ اس کو جنت کے پھل کھلایا گا۔

(مشکوٰۃ - ابوداؤد - ترمذی)

جو شخص دوسروں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا (بھی) شکر ادا
میں کرتا۔
(عن ابی ہریرۃ - احمد - ترمذی)

جو شخص بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت نہ کرے وہ
میں سے نہیں۔
(محسن انسانیت)

جو شخص اپنے کسی بھائی کی حاجت روائی میں مشغول ہو تو
تو تعالیٰ شانہ اس کی حاجت روائی میں ترجیح فرماتے ہیں۔ (حضور اکرم)
جو شخص بڑے کاموں سے ڈرے وہ سب سے زیادہ بہادر ہے۔
ننت و جہنم جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے
ننت و جہنم وہی جنتی ہیں۔ (پارہ ۵ سورۃ ۲ - آیت ۸۱)
اللہ تعالیٰ نے جنت کے عوض مسلمانوں کے جان و مال کو خرید
لیا۔
(پارہ ۷ - سورۃ توبہ - آیت ۱۱)

جہنم درحقیقت ایک گھاٹ ہے، سرکشوں کا ٹھکانا جس
وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ (سورۃ النبی - آیت ۷۸)
جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا اس
نے جہنم ہے، جس میں نہ مرے گا نہ جئے گا (القرآن)
دکشی کرنے والے پر جنت حرام ہے (بخاری و مسلم)
خلق آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا (احمد - ابن ماجہ)
وہ شخص جو نرم مزاج، نرم طبیعت اور نرم خو ہو اس پر

آگ حرام ہے۔ (احمد - ترمذی)
 والی اور بواڑھیا زانیہ جنت میں نہ جائیگی۔

مسلم - نسائی -

رہے دودھ تھنوں میں واپس ہونا مشکل ہے اس
 اسے روکنے والی آنکھ کا جہنم میں جانا مشکل ہے (ترمذی)
 دمی کو اس بات کی خوشی ہو کہ لوگ اس کی تعظیم
 ہیں۔ اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے
 (جامع ترمذی - سنن ابو داؤد)

مان کے ہاں دو بیٹیاں ہوں اور وہ ان کو اچھی طرح
 بننت میں پہنچائیں گی۔ (بخاری - ادبرا)
 دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے
 عت میں نہیں آتا وہ دوزخ میں ہے۔ (ترمذی)
 لم کے قرآن میں گفتگو کرے وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں تا
 (ترمذی - ابن ماجہ)

ہیں ایک کرڑے بھر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے (بخاری)
 زیریں دنیا و آخرت کی بھلائی کی
 لہذا دل۔

(۱) مصیبت میں صبر کرنے والا بدن۔

(۲) خدا کو یاد کرنے والی زبان۔

(۳) ایسی بیوی جو اپنی جان اور شوہر کے مال میں خیانت نہیں کرے
 (البیہقی - مشکوٰۃ - باب العشرة ص ۲۸)

• چارہ چیزیں بد بختی کی علامت ہیں۔

(۱) آنکھوں کا خشک ہونا (کہ اللہ کے خوف سے کسی وقت بھی آنسو نہ ٹپکے۔

(۲) دل کا سخت ہونا (اپنی آخرت کیلئے یا کسی دوسرے کیلئے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے۔

(۳) آرزوؤں کا لمبا ہونا۔

(۴) دنیا کی حرص۔ (ارشاد محسن انسانیتؐ)

• چارہ چیزوں سے دل کا نور مبرا ہوتا ہے۔

۱۔ خالی پیٹ رہنے سے۔

۲۔ نیک آدمی کی صحبت میں رہنے سے۔

۳۔ گزرے ہوئے گناہوں کو یاد کرنے سے۔

۴۔ اُمیدوں کو مختصر کرنے سے۔ (علماء کا قول)

• چارہ بستر:

۱۔ (دگر میں) بستر ایک مرد (صاحب خانہ) کیلئے ہوتا ہے۔

۲۔ ایک بستر اس کی بیوی کے لئے ہوتا ہے۔

۳۔ تیسرا بستر بھان کے لئے ہوتا ہے۔

۴۔ چوتھا شیطان کے لئے (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ۔ کتاب اللباس)

• چارہ شکلیں بھلائی کی:

۱۔ والدین کے لئے دعا و استغفار۔

۲۔ ان کے (کئے ہوئے) عہد (وعدہ، وصیت) کو پورا کرنا۔

۳۔ ان کے دوستوں اور ملنے والوں سے احترام تعظیم سے پیش آنا۔

۴۔ اور اس رشتہ کو طانا جوان کی طرف (واسطہ)
تمہارے ساتھ تعلق رکھتا ہو۔ (الادب المفرد)

• چار صفات نفس کے جوہر ہیں:-

۱۔ مفلسی میں تو نگری کا اظہار کرنا۔

۲۔ بھوک کے وقت سیری کا اظہار کرنا۔

۳۔ غم کے وقت خوش رہنا۔

۴۔ دشمن کے ساتھ دوستی کرنا (حکم خواجہ معین الدین)۔

• چھ چیزیں انسان کے عمل کو ضائع کر دیتی ہیں:-

۱۔ مخلوق کی عیب جوئی میں لگنا۔

۲۔ دل میں دشمنی رکھنا۔

۳۔ دنیا کی محبت میں پڑنا۔

۴۔ حیا کم ہونا۔

۵۔ بڑی امیدیں رکھنا۔

۶۔ ظلم سے باز نہ رہنا۔ (جامع صغیر جلد ۲)۔

• حج و عمرہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیت اللہ کا
فرض ہے۔ جو بھی اس کی استطاعت رکھتا

(ارشاد باری تعالیٰ)

• حج میں نہ شہوانی افعال کئے جائیں نہ فسق و فجور ہو نہ لڑ

جنگ لے ہوں (پارہ ۲۰ سورہ بقرہ - آیت ۱۹۷)

• جو ہتھکڑیاں پہنے ہوئے اسے صحت عطا کر رکھی ہو اور اس

روزے میں وسعت دے رکھی ہو اور اس کے اوپر پانچ سال

گزر جائیں کہ وہ میرے دربار میں حاضر نہ ہو وہ محروم ہے۔
(حدیث قدسی)

● جس نے حج کیا اور فحش، فسق و فجور میں مبتلا نہیں ہوا تو درج
سے ایسا پاک و صاف ہو کر نوشتاہے گویا آج ہی ماں کے پیٹ
سے پیدا ہوا۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۴۶۶)۔

● حج میں مال خرچ کرنا جہاد میں خرچ کرنے سے سات سو حصے
ثواب میں زائد ہے۔ (احمد)

● جو شخص کسی دنیاوی غرض سے حج کو جانا ملتوی کر لیا وہ اپنی
غرض کے پورا ہونے سے پہلے دیکھ لے گا کہ لوگ حج سے فارغ
ہو کے بھی ہو گئے۔ (طبرانی - ابن ماجہ)

● جو شخص بلا عذر حج اور نکاح نہ کرے وہ مسلمان نہیں رہے (ابو داؤد)
● حج ساری زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ (احمد)

● رمضان کا عمرہ حج کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم)
● عمرہ حج الصغیر ہے۔ (ویلمی)

● ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کفارہ ہے۔ ان (صغیر) کفارہ ہوں
کے لئے جو ان دونوں عمروں کے درمیان ہو اور حج مقبول کا
بدلہ جنت کے علاوہ کچھ نہیں۔ (بخاری و مسلم)

● حج و عمرہ کرنے والے اللہ سے یہاں ہیں اگر وہ دعا کریں تو اللہ
قبول فرمائے اور مغفرت چاہیں تو اللہ مغفرت فرمائے۔
(محسن انسانیت)

حسد: حاسد میری نعمت کا دشمن ہے۔ میرے فیصلے سے ناراض

ہوتا ہے۔ میں اپنے بندوں کو جو کچھ دیتا ہوں وہ اس سے خوش نہیں ہوتا۔
(ارشاد ربّانی)

• کسی بندے کے قلب میں ایمان اور حسد دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

(ابن جان۔ مہنفی)

• حسد سے بچو اس لئے کہ حسد نیکوں کو اس طرح کھاتا ہے۔

جس طرح آگ ایندھن کو نکل جاتی ہے۔

رواہ ابو داؤد۔ مشکوٰۃ۔ باب ما ینبیٰ منہ (۲)

• دوسروں کے عیش پر حسد نہ کرو ان کی یہ زندگی چند روزہ ہے۔

• حسد سے پرہیز کرتے رہنا حسد ہی نے مجھے ذلیل و خوار کیا ہے۔

(البیس لعی)

• اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو لذتیں چیزیں
حلال اور حرام حلال کر دی ہیں ان کو حرام نہ ٹھہراؤ۔
(المائدہ ۱۰۱)

• اللہ تعالیٰ نے ہر اس قتل کو حرام قرار دیا جو ناجائز ہو۔ قتل صرف

اس وقت کرو جب قتل کا مالک حق بجانب ہو۔ (القرآن)

• اے مسلمانو! کیزہ (حلال) غذا کھایا کرو۔ (کلام پاک)

• جس نے چالیس دن ایسی حلال روزی دوائی جس میں کچھ حرام

نہ ملے ہر حق تعالیٰ اس دل کو نور سے بھر دیگا اور حکمت کے

چشمے اس کے دل سے جاری کر دیگا۔ (ہادی اعظم)

• اللہ کریم بات بہت پسند ہے کہ وہ اپنے بندے کو اس حال میں

دیکھے کہ وہ طلب حلال میں تھک گیا ہے۔ (حدیث)

• ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

• حرام چیزوں سے بچ کر سب سے زیادہ عابد ہوگا۔ (راحمہ)

• کسب حلال باعث جنت ہے۔ (ترمذی)

• وہ گوشت جس نے حرام سے پرورش پائی ہے۔ جنت میں

داخل نہ ہوگا اور جس گوشت نے حرام مال سے نشوونما

پائی ہے وہ دوزخ بھی کے لائق ہے۔ (راحمہ)

• جو شخص اکل حلال کھائے سنت پر عمل کرے اور لوگ اس کے

شہر سے محفوظ رہیں تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ترمذی)

• اس شخص کا قرآن پرایمان نہیں جو اس کی حرام کی ہوئی چیزوں

کو حلال جانے۔ (ترمذی)

• ایک وقت کا لقمہ حرام چالیس دن کی دعاؤں کو قبول نہیں

ہونے دیتا۔ (ارشاد نبی اکرم)

• جو شخص حلال کی طلب میں جدوجہد کرتا مر جائے گا وہ بخشتا

جائے گا۔ (حدیث)

• خدایے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔ (سورہ محمد پچم)

• خدا کی یاد سے دل کو تسلی ہوتی ہے۔ (القرآن)

• جو لوگ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں وہ ان کو دوست رکھتا ہے۔

(کلام پاک)

• خدا نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے (کلام مجید)

• خدا تمہاری شکل و صورت اور دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ

تمہاری نیت اور عمل کو دیکھتا ہے۔ (رواہ مسلم۔ مشکوٰۃ)

• خدا اپنے بندے سے اتنی سی بات پر خوش ہوتا ہے کہ کھانا کھائے تو اللہ کی تعریف کرے اور پانی پئے تو اس کا شکر ادا کرے۔
(نبی کریمؐ)

• اس شخص سے بھی یہ بخت کوئی نہیں جو مصیبت میں بھی خدا کو یاد نہ کرے۔

• آفت رسیدہ کی فریاد رسی کرنے والے کو خدا دوست رکھتا ہے (برزانہ)۔
• خدا سے جو نہیں ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے، خدا سے جو ڈرتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔

• **خیر و شیر** اللہ جل شانہ خیر و شر کا شعور انسان کی فطرت میں رکھ دیا ہے۔ (القرآن)

• جسے حکمت مل گئی وہ خیر عظیم کا مالک بن گیا۔ (کلام پاک)
• باقی رہنے والی اچھی یادگاریں خیر ہیں۔ (الفرقان)
• جب ناپو تو پورا پورا ناپو اور صحیح تر ازو سے تو لو۔ یہ خیر ہے اس کا نتیجہ اچھا ہے۔ (ارشاد ربّانی)

• اللہ کا خوف ہر خیر کی طرف راہبری کرتا ہے۔

• تمام امور اور سب خیر و شر اللہ ہی کی طرف سے ہیں (طہراتی)
• جس شخص کو اللہ تعالیٰ خیر سے نوازنا چاہتا ہے اسے اپنے دین کا علم و فہم دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

• جو چیز کہ مسرت دے وہ خیر ہے اور جو باعث رنج و الم ہو وہ شر ہے۔

• شرم کرتا سر اسر خیر ہے۔ (محسن انسانیتؐ)

خیرات • جب تک اپنی محبوب چیز کو خرچ نہ کر دے
نیکی میں ہرگز کمال حاصل نہ کر سکو گے (انسار)

• اپنی بہتری کے لئے خرچ کرتے رہو (التغابن ۲۸)
• اس کا مال اس کے ہرگز کام نہ آئے گا۔ جب عذاب کے گڑھے
میں گرے گا۔ (ایل ۱۳)

• اگر اللہ کی راہ میں اخلاص و نیک نیتی سے مال خرچ کر کے تم
اللہ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے بڑھاتا رہے گا۔

(التغابن ۴-۲)
• احسان جتا کر اور انداز پہنچا کر خیرات ضائع نہ کرو۔ (البقرہ ۲۶۷)
• اگر ظاہر دو گے اچھی بات ہے اگر چھپا کر فقیروں کو پہنچاؤ تو
وہ تمہارے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے (البقرہ ۲۶۷)
• جو کچھ مال تم خرچ کرو وہ ماں باپ کے لئے قرابت والوں
یتیموں محتاجوں اور مسافروں کے لئے خرچ کرو (البقرہ ۲۶۷)
• لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ خیرات میں کتنا خرچ کریں۔ آپ
فرما دیجئے کہ جتنا ضرورت سے زائد ہو۔ (زبور ۲۷)

درود شریف • یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے
نبی پر درود بھیجتے ہیں ایمان والو

تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو (سورہ احزاب - آیت ۵۶)
• جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس
رحمتیں فرماتے ہیں۔ (نسائی جلد ۱ ص ۱۵۱، مسلم جلد ۱ ص ۱۷۵)
• قیامت کے دن میرے قریب تر (حضور اکرم کے) وہ شخص ہو گا جو

میرے لئے بکثرت درود پڑھتا رہا ہوگا (مشکوٰۃ جلد ۱ ص ۸۶ - بحوالہ ترمذی)
 ● ۷۰ مختصر ثبوت نے فرمایا وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو۔
 اور اس نے درود نہ پڑھا۔ (مشکوٰۃ جلد ۱ ص ۸۷)

● بلا وضو نماز نہیں ہوتی، بسم اللہ نہ پڑھے وضو نہیں ہوتا اور جو
 نبی کریمؐ پیر درود نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

(جلال الاہنام بسلسلہ حدیث نمبر ۱۱ بحوالہ طبرانی)

● درود کے بغیر دعا نہ مین و آسمان کے درمیان میں لٹکی رہ سکتی ہے۔

(یعنی قبول نہیں ہوتی) (ترمذی ص ۶۴ - جلد ۱)

● جب کسی مقام پر لوگ مل بیٹھیں اللہ کا ذکر نہ کریں اور نبیؐ پر
 درود نہ پڑھیں ویسے ہی اٹھ کر چلے جائیں۔ ان کی مثال ایسی
 ہے کہ وہ کسی بدبودار مردار سے اچھے ہیں۔

(جلال الاہنام بسلسلہ حدیث نمبر ۲۵)

● جو شخص ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس
 رحمتیں فرماتا ہے اس کے دس گناہ معاف اور کس درجے بلند
 فرماتا ہے۔ (لسانی ۱۵۲ جلد ۱ مشکوٰۃ ص ۸۶ جلد ۱)

● جو کوئی ہزار مرتبہ روزانہ درود پڑھتا ہے گا وہ موت سے
 پہلے جنت میں اپنا مقام دیکھ لیگا۔ (جلال الاہنام بسلسلہ
 حدیث نمبر ۱۵)

● جو شخص صبح و شام دس دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا رہے گا
 قیامت کے دن اس کو میری شفاعت نصیب ہوگی۔
 (جلال الاہنام بسلسلہ مقامات درود نمبر ۲۳)

• جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب میں درود لکھا ہے فرشتے صبح و شام اس کے حق میں دعا و رحمت فرماتے رہتے ہیں۔ جب تک یہ درود اس کتاب میں لکھا رہے گا۔

(جلال الانہام بسلسلہ حدیث ابن عباس نمبر ۳)

• جو شخص صبح کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے نٹو بار درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی نٹو حاجتیں پوری کرے گا۔ تیس دنوں کی نٹو آخروی۔ نماز مغرب کے بعد بھی اسی طرح عمل کرے۔

(جلال الانہام بحث حدیث اس بن ہوش نمبر ۲)

• اگر درود کے مختصر الفاظ پڑھ لئے جائیں اس پر بھی رحمت خداوندی کا حصول یقینی ہے۔ اللھم صل علی محمد و علی آل محمد۔
(نسائی ص ۱۵۲۔ جلد اول)

• اگر مجلس والے ذکر خدا اور درود مصطفیٰ کے بغیر منتشر ہو جائیں یہ مجلس ان کے لئے باعث حسرت و افسوس ثابت ہوگی۔

(جلد الانہام بحوالہ طبرانی)

• دو دعائیں • دو دعائیں ایسی ہیں جن کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں۔

۱۔ مظلوم کی دعا۔

۲۔ ایک شخص کی دوسرے شخص کی بہبودی کیلئے اس کی

(طبرانی فی الکبیر)

عدم موجودگی میں دعا۔

مردوں میں مجھے ایسی دو خوبیاں ملیں جو بہت
دو خوبیاں: کم زندوں میں نظر آتی ہیں۔

۱۔ میں جب تک ان کے پاس بیٹھا رہتا ہوں وہ کوئی ایک بھی فضول بات مجھ سے نہیں کرتے۔

۲۔ جب میں ان کے پاس سے اٹھ کر چلا آتا ہوں تو بیٹھ پیچھے مجھے بڑا نہیں کہتے ہم (حضرت عثمان غنیؓ)

دو آنکھیں • دو آنکھیں ہیں جو جہنم کی آگ سے محفوظ رہیں گی۔ (۱) وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے

اشکبار ہو۔ (۲) وہ آنکھ جو رات بھر اللہ کی راہ میں بہرہ دے (بروایت ابن عباسؓ)

دو چیزیں : دو چیزیں ایسی ہیں جو ایک مومن میں جمع ہونہیں سکتیں۔

(۱) بخل (۲) بداخلاقی (بخاری و ترمذی)

انسان کو دو باتیں بڑھاکر دیتی ہیں۔

دو باتیں : (۱) مال کی حرص (۲) عمر کی حرص (مسلم)

دعا وید دعا : جو ایمان لائے اور سچے کام کرتے ہیں ان کی دعا اللہ قبول کرتا ہے اور ان کو

اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔ (شوریٰ ۳۵)

• تم دعا کرو میں سنوں گا۔ (سورہ مومن - رکوع ۱۶)

• میں تمہارے قریب ہوں اور دعا مانگنے والے کی دعا قبول

کرتا ہوں جب مجھ سے مانگے۔ (سورہ بقرہ ۲۳)

• اپنے رب سے الحاح و زاری کے ساتھ خاموشی سے دعا کرو۔

(سورہ اعراف - رکوع ۱۴)

- دُعا عبادت کا مغز ہے۔ (حدیث)
- دُعا عبادت کی جز اور بنیاد ہے۔ (ترمذی)
- ترک دعا گناہ ہے۔ (ولیمی)
- تقدیر کو دُعا کے سوا کوئی چیز رد نہیں کرتی۔ (ترمذی)
- دُعا بلا کو دفع کرتی ہے۔ (محسن انسانیت)
- دعا مومن کا ہتیار، دین کا ستون، آسمان اور زمین کا نور ہے۔ (سرور کائنات)

● اپنی جان، اپنی اولاد اور اپنے خادم پر یہ دعا نہ کرو۔ بہت ممکن ہے یہ بد دعا قبولیت کے ساعت میں واقع ہو اور جو تمہارے منہ سے نکلنا وہی ہو جائے۔ (مسلم - ابوداؤد)

● والدہ دعا بٹے کے حق میں ایسی پُر اثر ہے جیسا نبی کی دعا اپنی اُمت کے لئے۔ (حدیث)

- دُعا مانگنے سے بہتر خداے تعالیٰ کو کوئی عمل عزیز نہیں (ترمذی)
- سختی کے موقعوں پر خدا اس کی دُعا قبول کرے تو اتنے چاہیے کہ عیش کے زمانے میں کثرت سے دُعا کیا کرے (ترمذی)
- عادل اور منصف بادشاہ کی دعا رد نہیں ہوتی (ترمذی)
- جو شخص ظالم کو بد دعا دیتا ہے گویا وہ اپنا انتقام لیتا ہے۔

(نبی کریم)

● مظلوم کی بد دعا سے ڈر، چونکہ وہ شعلے کی طرح آسمان کی طرف جاتی ہے۔

● بیچارہ کے پاس جاؤ اور اپنے لئے دُعا کراؤ۔ کیونکہ اس کی

دعائے نیکہ کی دعا ہے۔

- ہر شے کی زینت ہے اور عبادت کی زینت دعا (ابن ماجہ)
- جو مسلمان یا دُشمن کو یاد کرتے ہوئے سو جاتا ہے پھر رات کو اٹھ کر خدا سے خیر و برکت کی دعا کرتا ہے تو اللہ اس دعا کو ضرور قبول فرماتا ہے۔ (رواہ احمد - مشکوٰۃ ص ۱۰۰)
- خدا تعالیٰ کو اس بات سے شرم آتی ہے کہ اس کا کوئی بندہ اپنے دستِ اُمید کو اس کی طرف پھیلائے اور وہ اسے مایوس و نا اُمید کرے۔

دین و دنیا • اس شخص سے بہتر دین کس کا ہے جو اللہ کے شعار بنالیا۔ (القرآن)

- اپنے دین کی بات میں مبالغہ نہ کرو۔ (انسائو ۲۲)
- دین کو قائم رکھو اور اس میں اختلاف نہ ڈالو (الشوری ۲۵)
- دین کے کاموں میں سب سے پسندیدہ کام وہ ہے جس پر کام کرنے والا پابندی کرے اور مستقل مزاجی دکھائے۔ (بخاری و مسلم - مشکوٰۃ)

• دین غمخواری کا نام ہے۔ (حدیث)

- جائیدادیں اور جاگیریں نہ بناؤ کہ پھر دنیا ہی کے ہو کر رہ جاؤ۔ (ترمذی - مشکوٰۃ)

• تم دنیا میں یوں رہو کہ تمہارا ہر عمل غیروں کیلئے شعلِ ہدایت بن جائے۔

- جس میں عہد نہیں اس میں دین نہیں۔ (طبرانی)
- دنیا میں اس طرح رہو جس طرح پر دیسی۔ (فخر کائنات)
- جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بہتری کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین میں سمجھ اور خیر کی راہ کا الہام کرتا ہے۔ (حضور اکرمؐ)
- دنیا میں داخل ہونا تو بہت آسان ہے لیکن اس سے نکلنا بہت مشکل ہے۔ (حضرت فضلؒ)

• دنیا و آخرت

- دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور تماشا ہے۔ (پارہ ۷ - سورہ االانعام - آیت ۳۲)
- دنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹھی ہے (ق)
- جس نے سرکشی اور دنیاوی زندگی کو آخرت کی زندگی پر ترجیح دی اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (ارشاد خداوندی)
- جو شخص ثواب دنیا کے ارادے سے کام کرے گا اس کو ہم دنیا ہی میں سے دینگے اور جو ثواب آخرت کے ارادے سے کام کرے گا اس کو ہم آخرت میں سے دیں گے۔

(سورہ آل عمران - آیت ۱۴۵)

- جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسے دنیا ہی میں سے دیتے ہیں۔
- آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے (سورہ شوریٰ - آیت ۲۰)
- تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر ہے۔

اور باقی رہنے والی ہے۔ (پارہ ۲ - سورہ ۸۷ - آیت ۱۷-۱۶)

• قیامت کے دن بدترین مقام اس شخص کا ہو گا جس نے دوسری

دنیا بنانے کیلئے اپنی آخرت بگاڑ لی۔
 (ابن ماجہ)
 • جس نے اپنی دنیا کو چاہا اس نے اپنی آخرت کو برباد کیا۔ (احمد)
 • دنیا میں اتم اس طرح رہو گویا پردہ سی ہو یا راہ رو۔ (بخاری)
 • جو شخص دنیا سے محبت کرے گا وہ اپنی آخرت کو تباہ کرے گا۔
 اور جس شخص کو اپنی آخرت محبوب ہوگی تو وہ اپنی دنیا کو نقصان
 پہنچائے گا۔ تو اے لوگو! تم باقی رہنے والی زندگی کو فنا ہو جانے والی
 زندگی پر ترجیح دو۔
 (مشکوٰۃ)

• دنیا کے کاموں میں ایسی کوشش کرو گویا تم ہمیشہ زندہ رہو
 اور آخرت کے لئے اس طرح عمل کرو گویا تم کل ہی مرجاؤ گے۔
 (المدرستہ الاسلام)

• جس نے دنیا کے اندر شہرت کا لباس پہنا آخرت میں اس کو
 حق تعالیٰ ذلت کا لباس پہنائے گا۔
 (ترمذی)
 • دنیا کی تلخی آخرت کی لذت ہے اور دنیا کی لذت آخرت کی
 تلخی ہے۔
 (حاکم)

• جس نے ختم کیا خواہشات کو اس نے عزت پائی دنیا و آخرت میں
 (ماہل الجیل)

• ہم نے دنیا کے لئے علم دین حاصل کیا تھا مگر ہمیں اس نے آخرت
 کی طرف کھینچ لیا۔
 (امام حسن بصریؒ - امام سفیان ثوری)
 • دنیا کا غم دل میں ایک تاریکی اور عقبی کا غم دل میں ایک نور ہے۔
 (حضرت عثمان)

• اگر تو دنیا چاہتا ہے تو پھر آخرت کا خیال چھوڑ۔ اگر عاقبت کا

طالب ہے تو پھر دنیا کی حرص چھوڑ اگر تو مولیٰ چاہتا ہے تو دنیا و آخرت دونوں کو چھوڑ۔ (خطبات غوث الاعظم)
 • اپنے آپ کو دنیا میں اتنا مشغول رکھ جتنی زندگی ہے اور آخرت کیلئے اتنا عمل کر جتنا وہاں رہنا ہے (مرنے کے بعد ہمیشہ دیاں رہنا ہے)
 (لقمان حکیم)

• جس دن سے تو دنیا میں آیا ہے۔ ہر دن آخرت سے قریب ہو رہا ہے۔
 (حکیم لقمان)

• دس چیزیں کھا جاتی ہیں اس چیزوں کو:-
 (۱) گناہ کو توبہ (۲) بلا کو صدقہ (۳) عمر کو غم (۴) رزق کو نجوٹ
 (۵) نیک اعمال کو غیبت (۶) عقل کو غصہ (۷) علم کو تکبر (۸) سخاوت کو پیمانی (۹) برائی کو نیکی (۱۰) ظلم کو انصاف کھا جاتی ہیں۔
 (داتا گنج بخش)

• ذکر و فکر:- (مراقبہ) اس طرح ذکر کرو جس طرح اُس نے تم کو سکھایا
 (البقرہ - ۲۵)

• اللہ کو بکثرت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (سورہ جمعہ آیت ۱۰۱)
 • اے ایمان والو! اللہ کو بہت ہی نہ یادہ یاد کیا کرو۔

(آیت ۱۱ - سورہ احزاب)

• اے ایمان والو! کہیں تمہارے مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں اور جو کوئی ایسا کرے گا۔ وہی نوک خار سے میں ہیں۔
 (آیت ۹ سورہ منافقون)

• ایمان والوں کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں خبردار اللہ کی

یاد رہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ (آیت ۲۸۔ سورہ رعد۔ پارہ ۱۳)
 • جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا وہ زندہ بھی مروجے کے حکم میں ہے (بخاری و مسلم)
 • ایک ساعت کی فکر (مراقبہ) ستر برس کی عبادت سے بہتر ہے۔
 (ابوداؤد)

• شیطان آدمی کے قلب پر جا ہوا بیٹھا ہے۔ جب آدمی اللہ کا ذکر کرتا ہے تو وہ ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہو جاتا ہے تو دوسرے ڈالنے لگتا ہے۔ (بخاری)

• اللہ کا ذکر دلوں کے لئے شفا ہے۔ (جامع صغیر)
 • اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب کوئی بندہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے دونوں ہونٹ میرے ذکر سے ملتے ہیں تو میں اس کے قریب ہوتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

• ذکر ایمان کی نشانی ہے، شیطان کے مکر و فریب سے حصارِ نفاق سے بیزاری، نیز جہنم کی آگ سے پناہ ہے (محسن انسانیت)
 • اللہ کا ذکر دل کے لئے ایسا ہے جیسا بھلی کیلے پانی (حافظ ابن تیمیہ)
 • آدمی کا کوئی عمل عذابِ الہی سے بچائے والا ذکر اللہ سے بڑھ کر نہیں۔
 • درویش کی شان یہ ہے کہ اس کی خاموش فکر کے ساتھ ہو اور اس کی گفتگو ذکر کے ساتھ۔ (حکیم ابو علی سینا)

• بے شک خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ (سورہ العنبران۔ رکوع ۳)

• زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ نے اپنے ذریعے سے ہے۔ (پارہ ۱۲۔ سورہ مود۔ آیت ۶)

• خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔
(سورۃ الشوریٰ - رکوع ۱)

• اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دینگے اور تمہیں بھی (سورۃ الانعام - بارہ ۸ - آیت ۱۵۱)
• جو میری یاد میں رہ کر اور میرے موافق رہا تو میں اس کو اتنا دوں گا کہ خود سے مانگنے والوں کو بھی اتنا نہیں دوں گا۔
(ارشاد آسمانی کتاب)

• جو لوگ میرے احکام کو بھول جائیں۔ ہم یہاں ان کی روزی تنگ کر دیں گے اور قیامت میں انہیں اندھا بنا کر اٹھائیں گے۔
(الفرقان)

• اللہ جس کو چاہتا ہے رزق کی فراخی بخشا ہے اور جسے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔
(سورۃ رعد - آیت ۲۶)

• صبح کا سونا نہ روزی کو روکتا ہے۔ (حدیث)

• جو شخص اللہ تعالیٰ سے خائف رہتا ہے اور اس کی اطاعت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے رزق کو نہایت وسیع و وسیط کر دیتا ہے اور اس کو ایسے ذریعے سے رزق عطا فرماتا ہے جس کا اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

• جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا نہ رزق کشادہ اور عمر دراز ہو وہ رشتہ داروں سے میل و ملاپ کرے۔ (حدیث)

• غلام میں سے رزق کی کوئی صورت پیدا کر دے تو وہ اسی ذریعہ معاش کو نہ چھوڑے حتیٰ کہ مفید نہ رہے یا نقصان رسا ہو جائے۔
(ابن ماجہ)

● اگر تم اللہ پر بھروسہ کرو جیسا بھروسہ کرنے کا حق ہے تو تم کو اس طرح روزہ دینا گناہ جیسے چڑیوں کو دیتا ہے کہ صبح کو خالی پیٹ جاتی ہیں اور شام کو شکم سیر واپس آتی ہیں۔ (ترمذی)

روزہ تم پر روزہ فرض کیا گیا۔ جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔ تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ (بقرہ ۱۷۳)

● اگر روزہ رکھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم سمجھ رکھتے ہو۔ (سورہ بقرہ)

● روزہ سیکھ لیے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا (حدیث قدسی)

● روزہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر فرض کیا گیا تھا۔

(تفسیر شاف ص ۲۵۷ جلد ۱)

● جو شخص رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے (مشکوٰۃ المصابیح ص ۱۴۳)

● جس نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کو اس کی حاجت نہیں ہے کہ وہ روزہ رکھ کر کھانا پینا چھوڑ دے۔ (باب التذنیہ فی الصوم ص ۱۶۸)

● ہر چیز کی نہ کراۃ ہے اور بدن کی نہ کراۃ روزہ ہے (محسن انسانیت)

● روزہ سیر ہے اور دوزخ سے حفاظت کا مضبوط قلعہ ہے (ابادی عظیم)

● روزہ دار کی نیت عبادت ہے اس کا دم لینا تبسیع ہے۔ اس کی دعا مستجاب ہے۔ (بیہقی)

● روزہ امانت ہے پس تم میں سے ہر ایک کو اپنی امانت کی حفاظت کرنی چاہیے۔ (نسائی)

- روزہ دار کے لئے دریا کی جھیلیاں تک دعا کرتی ہیں۔ (بہیقی)
- روزہ دار کیلئے جنت میں روزہ آراستہ کی جاتی ہے۔
- اس نے روزہ نہیں رکھا جو لوگوں کا گوشت کھاتا ہے (یعنی غیبت کرتا ہے)۔ (سرور کائنات)

● روزہ رکھتے رہتے رہو گے۔ (طبرانی)

- روزہ دار کو اللہ کی دیدار نصیب ہوتی ہے (مناقب محمدی)
- **زکوٰۃ** نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ (پارہ ۱ - سورۃ ۲ - آیت ۱۱۰)
- ان کے مال میں سے زکوٰۃ (صدقہ) لیکر انہیں پاک کر۔ (سورۃ توبہ - آیت ۱۰۳)

● جو نوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک دانہ سے سات بالیں پیدا ہوں اور ہر بال میں سودا ہوں اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہیں دونا کرتے ہیں۔ (سورۃ بقرہ - آیت ۲۶۱)

● جو نوگ سونا جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خبر دیکھو (سورۃ توبہ) جس شخص کو اللہ نے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہیں کی تو نیامت کے دن اس کا مال گنچ سا بیب (انتہائی زہریلا) بنا کر اس کی گردن میں لپیٹ دیا جائے گا جو اُسے ڈستار ہے گا۔ (رکھتا جائیگا) میں تیرا خزانہ ہوں میں تیرا مال ہوں (بخاری) جو شخص زکوٰۃ ادا نہ کرے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی (طبرانی) جس نے مال حاصل کیا تو اس مال میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں

جب تک کہ اس پر سال گزر نہ جائے (ابوداؤد - ترمذی)
 • قبل از وقت نہ کواۃ دینے سے ادا ہو جائیگی۔

(ابوداؤد - ترمذی - ابن ماجہ)
 • نہ کواۃ ادا کر کے اپنے مال کو حصار میں لے لو (محسن انسانیت)
 • جو قوم زکوۃ ادا نہیں کرتی اللہ جل جلالہ ان پر خشک سالی مسلط کر دیتا ہے۔
 (ارشاد نبی کریم)

• جس دولت میں مال زکوۃ کی ملاوٹ ہو تو وہ تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔
 (مشکوۃ - کتاب الزکوۃ)

سلام • تم اپنے (گھر والوں کو) سلام کیا کرو۔ (سورہ نور - رکوع
 جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر طور
 پر سلام کرو یا اسی کو لوٹا دو۔ (پارہ ۵ - سورہ ۴ - آیت ۸۶)
 • پھر جب (اپنے) گھروں میں داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں (گھر والوں)
 کو سلام کر لیا کرو۔ (پارہ ۱۸ - سورہ ۲۴ - آیت ۶۱)

• جو تم کو سلام علیک کرے اس کو یہ نہ کہو کہ تم مسلمان ہی نہیں۔
 (پارہ ۵ - سورہ ۴ - آیت ۹۴)

• اے ایمان والو! تم اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں
 داخل مت ہو۔ جب تک کہ اجازت حاصل نہ کرو۔ تمہارے
 حق میں یہی بہتر ہے۔ (پارہ ۱۸ - سورہ ۲۴ - آیت ۲۷)

• (اس جنت میں) وہ کوئی فضول بات نہیں سنیں گے۔ ہاں البتہ
 سلام سنیں گے۔ (پارہ ۱۶ - سورہ ۱۹ - آیت ۶۲)

• اللہ کے نزدیک بہتر وہ شخص ہے جو سلام میں سبقت کرے
 (سنن ابوداؤد)

- اسلام علیکم ایک دوسرے کو دل کھول کر کیا کرو (سنن ابوداؤد)
- جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں آجائے تو اسلام علیکم کہے۔
- پھر جب اٹھنے لگے تو پھر سلام کرے۔ کیونکہ پہلا سلام آخر کے سلام سے زیادہ ضروری نہیں۔ (سنن ابوداؤد)
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم راستے سے گزرتے ہوئے راہ میں کھیلنے والے بچوں کو بھی سلام کرتے تھے۔ (ابوداؤد)
- بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔ (ترمذی)
- اندر آنے کی اجازت نہ دو جو پہلے سلام نہ کرے (شکوۃ)
- سلام کی ابتدا کرنے والا اللہ اور رسولؐ سے قریب ہے۔ (احمد)
- گھر میں داخل ہو کر سلام کرنا باعثِ جنت ہے۔ (ابوداؤد)
- سلام اسلام کی نشانی ہے۔ (فخر کائناتؒ)
- سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے پاک ہے۔ (بیہقی)
- کثرت سلام عبادت میں داخل ہے۔
- مسلمان کی رنجش کا خاتمہ سلام ہے۔ (محسن النساءؒ)
- جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو ان کو سلام کرو۔ اور جس وقت رخصت ہونے لگو تو بھی سلام کر کے نکلو۔ (بیہقی)
- جو شخص سلام سے پہلے بات کرنے لگے اس کا جواب نہ دیا کرو۔ (ہادی اعظمؒ)
- سلام کو پھیلاؤ سلامتی میں رہو گے۔ (حدیث)
- یہود و نصاریٰ کے ساتھ مشابہت پیدا نہ کرو کہ یہود کا سلام انگیلوں کے اشارے سے ہوتا ہے اور نصاریٰ کا سلام پتھیلیوں کے اشارے سے

• یہود و نصاریٰ سلام کریں تو ان کے جواب میں وعلیکم (یعنی تم پر بھی کہو۔)
(بخاری و مسلم)

• چھوٹا بڑے کو (عمر میں) سلام کرے۔ چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، بڑی جماعت چھوٹی جماعت کو، سواری پر بیٹھا ہوا پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔
(سنن ابوداؤد)

• علیک السلام مت کہو یہ مردوں کا سلام ہے۔ (ابوداؤد)
• جماعت گزرے تو کسی ایک کا سلام کرنا کافی ہے۔ یہی طرح بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی ایک کا جواب دینا کافی ہے۔
(سنن ابوداؤد)

• سلام کرنا سنت اور جواب دینا واجب ہے۔

سترہ گناہ کبیرہ چار کا تعلق قلب سے ہے (۱) شرک
(۲) گناہ پر اصرار (۳) اللہ کی رحمت سے ناامیدی (۴) خدا کے عذاب سے خود کو محفوظ سمجھنا چار کا
تعلق زبان سے ہے (۵) جھوٹی گواہی دینا (۶) عقیف عورتوں پر بہتان باندھنا (۷) جھوٹی قسم کھانا (۸) جادو یا ٹوناٹکا کرنا۔
تین کا تعلق پیٹ سے ہے (۹) شراب پینا (۱۰) ظلماً یتیم کا مال کھانا (۱۱) سود خوری۔

دو کا تعلق شرمگاہ سے ہے (۱۲) زنا (۱۳) لواطت۔

دو کا تعلق ہاتھوں سے ہے (۱۴) قتل (۱۵) سرقہ۔

ایک کا تعلق پیروں سے ہے (۱۶) لڑائی میں پیٹھ دکھانا۔

ایک کا تعلق پورے جسم سے ہے (۱۷) والدین کی نافرمانی (ابوطالبؓ کی)

سَخاوت و بَخالت • جس مال میں بخل کرنے

ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائیگا۔ (القرآن)
 • ہم نے جو کچھ تم کو دیا ہے۔ اس میں سے اس سے پہلے پہلے۔
 (راہِ خدا) میں خرچ کر دو کہ تم میں سے کسی کی موت آنکھ ہی ہو۔
 (المسفقون ۲۷)

• جنتِ سخی کا گھر ہے۔ (ابنِ حبان)

• بخیل جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (طبرانی)
 • جاہل سخی خدا کے نزدیک زیادہ محبوب ہے بخیل عابد سے (ترمذی)
 • سخی جب خیرات کرتا ہے تو اس کا سینہ کشادہ ہو جاتا ہے اور
 خوب دیتا ہے اور رجب بخیل کسی کو دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا
 سینہ اور تنگ ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

• بخیل جنت سے دور اللہ سے دور اور جہنم سے قریب ہے، (ترمذی)
 • سکار، بخیل اور احسان قبلائے والا جنت میں (ابتداءً) داخل
 نہ ہوگا۔ (ترمذی)

• بخلِ اسلام کو جتنا مٹاتا ہے اتنی کوئی اور چیز نہیں مٹاتی۔

(طبرانی)

• جب لوگ صبح کو نکلے ہیں تو دو فرشتے اترتے ہیں اور ایک
 کہتا ہے اَللّٰہی خرچ کرنے والے کو بدل عطا فرما دوسرا کہتا ہے۔
 بخیل کے مال کو ہلاکت کر۔ (متفق علیہ)

• سخاوت سے عیب چھپ جاتے ہیں۔

● چھپا کر سخاوت کرنا پروردگار کے غصے کو بھجاتا ہے۔ (حدیث)

● بخیل سے ربط پیدا نہ کرو۔ ورنہ دل سخت ہو جائیگا۔

● جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کر لیا اللہ اس

شرک

جنت کو حرام کر دے گا اور اس کا مقام جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (سورہ مائدہ آیت ۷۱)

● جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا وہ ایسا ہے جیسا کوئی آسمان

گر پڑا۔ پھر اس کو اڑتے جانور لپکتے ہیں یا اس کو ہوانے کسی دور مکان میں پھینک دیا ہو۔ (سورہ حج آیت ۱۷)

● عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک کرو اس کے ساتھ کسی

(سورہ نسا ۳۶)

● جو کوئی یہ اُمید رکھتا ہے کہ اپنے رب کے سامنے جانا ہے پس

چاہیے کہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو

شریک نہ کرے۔ (سورہ کہف آیت ۱۶)

● اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جا

اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔

(سورہ النسا - آیت ۴۸)

● اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہو سکتا ہے جو ایسے لوگوں کو

پکارے جو قیامت تک ان کو جواب نہ دے سکیں اور ان

ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو۔ (الاحقاف - آیت ۵)

● جو شخص شرک کی حالت میں مرے گا وہ دوزخ میں ہوگا۔

• بڑا گناہ اللہ کے ذات و صفات میں شرک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا ہے۔ (محسن انسانیت)

• اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اگرچہ کہ تو مارا جائے یا آگ میں جلایا جائے۔ (مشکوٰۃ)

• جس شخص نے اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھائی۔ اس نے شرک کیا۔ (مشکوٰۃ)

• اے میرے بیٹے خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اس لئے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ (لقمان حکیم)

• اسباب پر بھروسہ اُخلتی ہے اُمید اور سوال شرک ہے (فتوح الغیب)
شکایت نہ کرنے۔ (۱) کبھی بھول کر اپنے ماں باپ اور استاد کی۔

۲۔ بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی۔

۳۔ غیر کے سامنے اپنے دوست کی۔

۴۔ رخصت کے بعد اپنے مہمان کی۔

۵۔ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی شکایت نہ کر۔

شکست کھالے ۱۔ بحث کرنے میں جاہل سے ۲۔ زبان چلانے میں عورت سے

۳۔ لڑائی لڑتے میں بیوی سے۔

۴۔ مال خرچ کرنے میں شیخی خورد سے۔

۵۔ علم و ہنر کے اظہار میں استاد سے شکست کھالے۔

صدقہ جو لوگ اپنے مال شب و روز کھلے اور چھپے خرچ کرتے

ہیں۔ ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا مقام نہیں۔ (پارہ ۳- سورہ ۲- آیت ۲۷۴)

● اگر اپنے صدقاتِ علانیہ دو تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھپا کر حاجتمندوں کو دو، تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ (پارہ ۳- سورہ ۲- آیت ۲۷۴)

● اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

(سورہ بقرہ- آیت ۲۷۶)

● احسان جتا کر اور دکھ دے کر اپنے صدقے کو یاد نہ کرو (القرآن)
● صدقہ رب کے غصے کو بھی روکتا ہے اور بری موت سے بھی حفاظت کا سبب ہے۔ (مشکوٰۃ)

● پاکدامنی سے نیک اعمال بڑھتے ہیں اور صدقہ کرنے سے عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔

● دو آدمیوں کے درمیان صلح کر دینا بہترین صدقہ ہے (طبرانی- میزان)
● صدقہ دینے سے مال نہیں گھٹتا۔ معاف کر دینے سے عزت بڑھتی ہے۔

● ہر ایک بھلی بات بھلا کام صدقہ ہے۔ (حدیث)

● قیامت کے دن مومن کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا (احمد)

● بھوکے کو کھانا کھلانا خواہ مسلمان ہو یا کافر بہترین صدقہ ہے۔

(مشکوٰۃ - بیہقی)

(احمد)

(طبرانی)

● چھپا کر دینا افضل صدقہ ہے۔

● صدقہ قبر کی آگ کو بجھاتا ہے۔

- کسی مسلمان کو قرض دینے کا ثواب مثل صدقہ دینے کے ہے (ترمذی)
- راستے سے پتھر کاٹنے وغیرہ کو بٹا دینا صدقہ ہے (بیہقی)
- صدقہ دیکر احسان جملانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا (نسائی)
- کسی مسلمان سے مسکرا کر بات کرنا اور ناپسینا کی مدد کرنا صدقہ ہے (بخاری)
- صدقہ دینا بہتر قسم کی برائیوں کو دفع کرتی ہے (محسن انسانیت)
- آدمی اپنی زندگی میں ایک درم صدقہ کرے وہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درم صدقہ کرے۔
- کنواں تیار کرنا بہترین صدقہ ہے۔

• تیری وہ بیٹی جو (طلاق پاکر یا بیوہ ہو کر) تیری طرف پلٹ آئے اور تیرے سوا کوئی اس کے لئے کلمائے والا نہ ہو۔ سب سے بڑا صدقہ ہے۔ (ابن ماجہ - بخاری فی الادب المفرد)

- اگر کوئی مسلمان درخت لگائے یا کھیتی بڑے اور اس میں سے انسان چرند پرند کھائیں تو یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے (بخاری و مسلم)
- ایک بار سبحان اللہ کہہ دینا صدقہ ہے، ایک بار الحمد للہ کہنا صدقہ ہے۔ ایک بار لا الہ الا اللہ کہہ دینا صدقہ ہے۔ پھلانی کا حکم کرنا صدقہ ہے، برائی کو روکنا صدقہ ہے، تم میں سے کسی کا اپنی صغی خواہش کا پوری کرنا (بشرطیکہ جائز طور پر ہو) صدقہ ہے۔ (صحیح مسلم - مشکوٰۃ - باب فضل الصدقات)

• جو کھا نام کھاتے ہو تمہارے لئے صدقہ ہے، جو تم اپنی اولاد کو کھلاتے ہو وہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔ جو تم اپنی بیوی کو کھلاتے ہو وہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔ (الادب المفرد)

• بہترین صدقہ یہ ہے کہ ایک مسلمان علم سیکھے پھر دوسرے مسلمان بھائی کو بھی سکھائے۔ (ترغیب و ترہیب)
• جب تجھ سے خطا ہو تو صدقہ کیا کر۔ (احیاء)

• صدقہ پوشیدہ دینا خدا کے غصے کو فرو کرتا ہے اور ظاہر میں دینا دونوں کی آگ کی سپر ہے۔ (حدیث)
• صدقہ خطاؤں کو ایسا بجھا دیتا ہے جیسا کہ پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ (اتحاف)

• غیروں کو صدقہ دیتے رہنا صدقہ نہیں جتنا کہ عزیز و اقارب محتاج ہیں۔ (رفخ کائنات)
• صبر سے کام لو کہ خدا صبر کرنے والے کا مددگار ہے۔

(سورۃ انفال - رکوع ۶ پارہ ۱۰ - آیت ۶۶)
• اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (پارہ ۲ - سورۃ ۲ - آیت ۱۵۳)
• صبر کر جیسا کہ صبر کیا اور العزم رسولوں نے (کلام پاک)
• اے ایمان والو صبر کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم ملے رہو۔ (القرآن)

• صبر کرنا اوصاف ایمان ہے اور یقین پورا ایمان ہے۔ (طہرانی)
• صبر اگر چہ کڑوا ہے مگر اس کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے۔
• جو شخص ایک رات کی بیماری میں بھی اللہ جل شانہ سے راضی رہ جائے اور اس پر صبر کرے تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا گویا ابھی ابھی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ (محسن اعظم)

• صبرِ جنت کے خزانوں سے ایک خزانہ ہے۔ (سرورِ کائنات)
 • جو شخص کم سے کم روزہ ہی برصبر کرتا ہے وہ جنت میں فردوسِ اعلیٰ
 میں ٹھکانا پیکر جاتا ہے۔ (درِ منثور)

ظاہرِ امت کرو
 (۱) کسی کا عیب (۲) سفر کی سمت
 (۳) اپنی تجارت کا نفع اور نقصان
 (۴) پوری طاقت (۵) امانت کی بات (۶) نہ یاد ضرورت
 (۷) دل کا بھید۔

• میں نے جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے۔
 عبادت تاکہ میری عبادت کریں (الذاریات - آیت ۵۶)
 • میری قوم والو صرف اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا
 کوئی معبود نہیں۔ (الاعراف - آیت ۵۹)
 • جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت کرے جس پر
 اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس
 ہوگا۔ یہ شک کا فریب بھی کامیاب نہ ہوں گے۔

(سورۃ المومنوں - آیت ۱۱۷)

• اے ایمان والو! کوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی
 بندگی کرو اور بھلا کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ (سورۃ الحج)
 • تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت
 نہ کرو۔ (الاسراء ۲۳)

• دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کیلئے لائق ہے (سورۃ الزمر)
 • مجھے پکارو تمہاری دعا قبول کروں گا جو رگ میری عبادت سے

اُتر پڑتے ہیں وہ عنقریب جہنم میں وِلّت کے ساتھ داخل ہونگے۔
(سورۃ غافر - آیت ۶۰)

• خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔
(پارہ ۳ - سورۃ ۳ - آیت ۲)

• بھوکا رہنا معزز عبادت ہے۔ (محسن انسانیتؐ)

• عبادت کو عمل نہ بناؤ بلکہ ہر عمل کو عبادت بناؤ۔
علم اور عمل • ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے لحاظ سے ہے۔
(پارہ ۸ - الانعام - آیت ۱۳۲)

• بد نصیب وہ ہے جو علم کے بل بوتہ پر بہک گیا۔ (القرآن)
• رات کے کچھ حصے میں علم کا پڑھنا اور پڑھنا شب بیداری سے بہتر ہے۔
(دارمی - مشکوٰۃ کتاب العلم ص ۲۸)

• علم کی زیادتی عبادت کی زیادتی سے بہتر ہے (طبرانی)

• طالبِ علم کو اگر چین میں بھی لے۔ (حدیث)

• جب کسی طالبِ علم کو حصولِ علم کی جدوجہد کے درمیان موت آجائے تو وہ شہید ہو جاتا ہے۔ (جامع صغیر)

• میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں دو واپس آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے۔ گھر کے لوگ اور مال ساتھ جاتے واپس آتا ہے اور اس کا عمل اس کے ساتھ رہتا ہے۔
(بخاری و مسلم)

• جو لوط جیسا عمل کرے وہ ملعون ہے۔ (محسن انسانیتؐ)

• جب انسان مر گیا تو اس کا عمل منقطع ہو گیا۔ (حدیث)

• علم کی آفت نسیان ہے اور علم کی تباہی یہ ہے کہ نا اہل کے حوالے کر دیا جائے۔ (جامع بیان العلم و فضلہ - ندوۃ المصنفین ص ۷۷)
 • دلوں کیلئے علم میں اسی طرح زندہ گی ہے جس طرح مینہ سے زمین زندہ ہوتی ہے۔ (کذانی جامع بیان العلم و فضلہ العلامة ابن عبد البر - ندوۃ المصنفین ص ۷۷)

• نقصان پہنچانے والے علوم سے پناہ مانگو (ترمذی)
 • جو شخص پڑھنے میں حیا کرے یا تکبر وہ علم حاصل نہیں کر سکتا۔ (بخاری)

• جتنا چاہے علم حاصل کرو اللہ تعالیٰ کے یہاں سے اجر بغیر عمل کے نہیں ملتا۔ (ہادی اعظم)

• جن سے تم علم سیکھتے ہو ان کی تعظیم کیا کرو (ابوداؤد)
 • صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہو اسے ذیل نہ سمجھو بیوقوف اگرچہ بڑے مرتبہ پر ہو اسے بڑا مت خیال کرو (حقیر علی)
 • طالب دنیا کو علم سکھانا ڈاکو کے ہاتھ میں تلوار دینے کے مساوی ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ)

• جس نے کوئی ایسا علم سیکھا جس سے اللہ تعالیٰ کی انوشنودی حاصل کی جاتی ہے۔ لیکن وہ اسے صرف اسی لئے سیکھتا ہے کہ اس کے ذریعے دنیا کا سامان حاصل کرے تو وہ جنت کی خوشبو (تک بھی) نہ پائے گا۔ (بردایت ابو ہریرہؓ)

• جو علم طلب کرتا ہے تاکہ دوسرے علماء کا ہنس ہو جائے یا بیوقوفوں سے بحث و مناظرہ کرتا پھرے یا اس کے ذریعے لوگوں کا

رُخ اپنی طرف پھیر دے، تو اسے اللہ تعالیٰ جہنم میں داخل کرے گا۔
(ترمذی مشکوٰۃ - کتاب العلم ص ۳)

• اپنے علم سے ایک دوسرے کو نصیحت کرتے رہا کرو، علم میں خیانت مال میں خیانت سے زیادہ سخت ہے (نبی کریمؐ)

• اس عالم کی فضیلت جو فرض نماز پڑھ کر دو گوں کو دین اور علم سکھانے

کیلئے بیٹھتا ہے اس عاید پر جو دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات میں نماز پڑھتا ہے۔ ایسی ہے جیسی میری فضیلت

تمہارے ادنیٰ شخص پر ہے۔ (دارمی)

• جس شخص نے عالم کا استقبال کیا اس نے میرا استقبال کیا جس نے عالم کی زیارت کی اس نے میری زیارت کی۔ جو عالم کے

پاس بیٹھا وہ میرے پاس بیٹھا جو میرے پاس بیٹھا وہ اللہ کے پاس بیٹھا۔ (محسن انسانیتؐ)

• اگر عالم اور جاہل ایک ہی کلمہ کریں جس کے کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں تو اس کے کرنے سے جاہل کا ایک گناہ

معاف ہوگا اور عالم کے چالیس گناہ معاف ہوں گے عن ابی ہریرہؓ

• زمین پر عالم کی مثال ستاروں کے مانند ہے جس سے خشکی و تری میں راستہ ملتا ہے جب ستارے ڈوب جائیں گے تو ہدایت حاصل کرنے والوں کو گمراہ ہو جانا ممکن ہے (احمد)

• علماء و انبیاء کے وارث ہوتے ہیں۔ (حدیث)

• اللہ جل شانہ کو اس شخص سے بغض ہے جو دنیا کا

عالم اور عقبیٰ کا جاہل ہو۔

(ویلہی)

• جو عالم لوگوں کو نصیحت کرتا ہے مگر خود عمل نہیں کرتا اس کے پرزور قہقہے سے کاٹے جائیں گے۔

(مسلم)

• جس نے کسی ایسی بات کے بارے میں سوال کیا گیا جو اس کے علم میں ہے، پھر اس نے اس کو چھپایا تو قیامت کے دن وہ آگ کی لگام پہنایا جائے گا۔

(احمد۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب العلم ص ۲۶)

• عالم کی موت پر جو غم نہ کرے وہ منافق ہے (حدیث)
• علم حاصل کرنے والا جاہلوں کے درمیان ایسا ہے جیسے مُردوں کے درمیان زندہ۔

(جامع صغیر العسکری)

• علم جہل کو اس طرح ناکل کر دیتا ہے جس طرح چاند اندھیرے کی گیم کو۔ (جامع بیان العلم وفضلہ العلامة ابن عبد البر ندوۃ المصنفین)
• قیامت کے دن عالم کے لکھنے کی روشنائی (سیاہی) اور غمبیر کے بدن کا خون مقابلے میں رکھ کر تولا جائے گا تو عالم کی سیاہی شہید کے خون پر بڑھ جائیگی۔

(کنز العمال)

• عالم کی دو رکعت نماز جاہل کی سال بھر کی عبادت سے افضل ہے۔

(اکسیر ہدایت ص ۵۲۶)

• دیندار عالم کی مجلس میں ایک دفعہ حاضر ہونا ایک ہزار رکعتوں کے برابر ہے ایک ہزار بیماروں کو پوچھنے ایک ہزار جنازوں کے ساتھ جا کر دفن کرنے سے بہتر ہے۔

(احیاء العلوم)

• جو آدمی اپنے کو عالم کہے وہ جاہل ہے اور جو اپنے کو حق تعالیٰ

(حضرت عمرؓ)

وہ جہنمی ہے۔
● عالم جانتا ہے کہ میں کچھ نہیں جانتا۔ جاہل سمجھتا ہے کہ میں سب کچھ سمجھتا ہوں۔

● عالم کی لغزش سے ایک عالم پھسل جاتا ہے۔

(حضرت ابوبکر صدیقؓ)

● علماء اپنے زمانے کے چراغ ہوتے ہیں کہ جن سے اس وقت کے اہل زمانہ روشنی حاصل کرتے ہیں۔

● جاہل سے دوستی نہ کر ایسا نہ ہو کہ اس کی جہالت کی باتیں تمہیں اچھی معلوم ہونے لگیں۔
(نعمان حکیم)

● علماء کی مجلس میں کثرت سے بیٹھا کرو اور حکماء کی بات احتیاط سے سنا کرو۔ اللہ حکمت کے نور سے دلوں کو اس طرح لہندہ کرتے ہیں جس طرح خشک زمین کو بارش سے (نعمان حکیم)

● عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو عقلمند اور بیوقوف

کاموں کا مطیع بنائے اور مرنے کے بعد کام آنے والے اعمال کرے اور عاجز و بیوقوف وہ شخص ہے جو نفس کے خواہشوں کا اتباع کرے اور اللہ جل شانہ سے امیدیں باندھے۔

(ترمذی - ابن ماجہ - مشکوٰۃ)

● جاہل طلب کرتا ہے مال کو اور عقلمند کمال کو۔

● عقلمند وہی ہے جس نے تجربہ حاصل کیا ہو (ترمذی)

● عقلمند شخص سے مشکل معاملات میں مشورہ حاصل کرو تم

صحیح راستے پر چلوئے، اس کی نافرمانی نہ کرو ورنہ ندامت ہوگی۔

(جامع صغیر)

• عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے۔

• عاقل وہ ہے جو اللہ جل شانہ کی اطاعت کرے اور اس سے ڈرے۔

(ولی)

• موت کا کثرت سے ذکر کرنے والا اور اس کے آنے سے پہلے پہلے اس کلمے بہترین تیار کر کے والا عقلمند ہے (تحائف)

• عقلمند کی پہچان کم گوئی ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

• عقلمند وہ ہے جو نہ بان کو برا کہنے سے باز رکھے۔

• امتی بھی خاموش رہتا ہے تو عقلمند سمجھا جاتا ہے (حضرت سلیمانؑ)

• بیوقوف عالموں سے کبھی کچھ سیکھ نہیں سکتے لیکن عقلمند

بیوقوفوں سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

• عقلمند ناکامی کو کامیاب بنا لیتا ہے اور بیوقوف کامیابی کو ناکامی۔

• عقلمند وہ ہے جو اچھے اور بُرے کو سمجھے۔

عورت اور مرد

• عورتوں کے ساتھ مناسب اور معقول طریقے سے گزرنا

رواگروہ تمہیں ناپسند بھی ہوں تو ہر سکتا ہے کہ ایک

پسند نہیں پسند نہ ہو اور اللہ نے اس میں بہت خیر و خوبی

لکھی ہے۔

(النساء رکوع ۳)

• اخلاقی اور معاشرتی حیثیت سے عورتوں اور مردوں کا
چونی دامن کا ساتھ ہے۔ (القرآن)

• مومن عورتیں اپنا بناؤ سنگار نہ دکھلائیں (ارشاد ربانی)
• عورت اس لئے پیدا کی گئی ہے کہ مرد اس سے تسکین حاصل
کریں۔ (کلام پاک)

• مرد عورتوں کے سربراہ اور ذمہ دار ہیں۔

(سورۃ النساء - آیت ۳۴)

• قیامت کے روزہ فرض شناس عورت رسول مقبولؐ کے
ساتھ جنت میں داخل ہوگی۔

• کوئی ایمان والا شوہر اپنی مومنہ بیوی سے نفرت نہیں
کرتا اگر اس کی کوئی عادت ناپسندیدہ ہوگی تو دوسری
کوئی عادت پسندیدہ بھی ہوگی (صحیح مسلم - مشکوٰۃ ص ۲۶۲)
• عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے جو سب سے بڑی اور سب سے
ٹھیکرھی پسلی ہے۔ اگر تم اس کو سیدھا کرنا چاہو گے تو وہ ٹوٹ
جائیگی اور اگر یوں ہی رہے تو بچے دو گے تو ہمیشہ ٹھیکرھی ہی رہے گی
(بخاری)

• نیک عورت دنیا اور اس میں جو کچھ ہے سب سے
اچھی ہے۔ تم پر عورتوں کی بارسداری لازم ہے، کیونکہ ان کے
دل صراحی کے مانند ہیں۔ (غفر کائنات)
• تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے حق میں
بہتر ہوں۔ (ترمذی)

• عورت پر سب سے بڑا حق اس کے شوہر کا ہے اور مرد پر سب سے بڑا حق اس کی ماں کا ہے۔ (مستدرک حاکم)

• کوئی عورت ایمان کی لذت اور حلاوت کو اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ شوہر کا حق ادا نہ کرے۔ (حاکم)

• کسی عورت کے ساتھ تنہا مکان میں نہ بیٹھ خواہ تو اس کو قرآن ہی پڑھاتے ہو۔

• اگر میں کسی مخلوق کے لئے سجدے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ (جامع ترمذی)

• دنیا ساری کی ساری متاع (فائدہ اٹھانے کا سامان) ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک کردار خاتون ہے (صحیح مسلم مشکوٰۃ ص ۲۳۹)

• عورت کی جو شخص بے حرمتی کرتا ہے وہ نالائق اور کمینہ ہے۔ (طبرانی)

• جو عورت ایسی حالت میں مرے کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔

(البصائر فی تذکرۃ العشائر)

• عورت پردے میں رہنے کی چیز ہے جب وہ اپنے گھر سے بغرض ضرورت نکلتی ہے تو شیطان اس کو مردوں کی نظروں میں اچھا کر کے دکھلاتا ہے۔ (محسن انسانیت)

• عورتیں کوئی نہ کوئی کمزوری عموماً ہوتی ہی ہے، اس کا علاج تحمل ہے۔ (امام غزالی)

- **غرور**۔ زمین پر اُکڑتے ہوئے مت چلو۔ بلاشبہ اس
- متکبرانہ چال سے تم نہ زمین میں شکاف ڈال سکتے ہو
- اور نہ پہاڑوں کے برابر لنبہ ہو سکتے ہو (سورہ لقمان ۱۸)
- بُرا ٹھکانا ہے غرور کرنے والوں کا۔ (القرآن)
- جس کے دل میں ذرہ برابر غرور ہو گا وہ جنت میں نہ جا گا۔

- جو غرور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرتا ہے (حدیث)
- جس نے اپنی عقل کو کافی سمجھا اس نے غلطی کی اور جس نے
- اپنی رائے پر غرور کیا وہ گمراہ ہوا۔ (حدیث)
- غرور سے بچو کہ یہ بدترین عیب بڑا گناہ اور ابلیس کا
- زیور ہے۔

- جو شخص بلا وجہ کا غرور کرتا ہے وہ منہ کے بل گرے گا۔

- **قسم**۔ جان بوجھ کر جو جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔ اللہ نے
- ان کے لئے سخت عذاب تہیّا کر رکھا ہے۔

- (المجادلہ - ۱۵)
- خدا تمہاری لغو قسموں پر مواخذہ نہ کرے گا۔ لیکن جو قسمیں
- قصد دل سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا۔

- (پارہ ۲ - البقرہ - آیت ۲۲۵)
- خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں کھانے اور حلف اٹھانے
- سے پرہیز کرو، اس لئے کہ یہ حلف باتی (پیلے پیل) کا دوبار

چلاتی ہے۔ اور پھر (برکت) مٹا ڈالتی ہے۔

(رواہ مسلم۔ باب المساہلتہ فی المعاملۃ ص ۲۴۳)

- جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچنے والا نیکی سے محروم ہے (مسلم)
- جو جھوٹی قسمیں کھائے وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنائے۔
(حاکم)

- جھوٹی قسم ملکوں کو ویران کر دیتی ہے (محسن انسانیت)
- قبر یا تو جنت کے باغیچوں میں ایک باغیچہ ہے
قبر یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

(رواہ الطبرانی فی الأوسط)

- پیشاب کی چھینٹوں سے احتیاط کرو اس لئے کہ اکثر
عذاب قبر اسی سے ہوتا ہے۔ (بزانہ۔ طبرانی۔ حاکم)
- قبر تنہائی اور تاریکی کا مکان ہے۔ (محسن انسانیت)
- قبر آخرت کی منزلوں میں سب سے پہلی منزل ہے (سرور کائنات)
- قبروں کی زیارت کرو تاکہ عبرت حاصل ہو۔ (حدیث)
- مسجد میں بننے سے قبر میں اندھیرا ہو جاتا ہے۔ (فخر کائنات)
- جب تم قبر کی زیارت کرو تو صاحب قبر کیلئے دعاؤ استغفار
کرو۔ (طبرانی)

- عورتوں کو زیارت قبور منع ہے۔ (ترمذی)
- کوئی منظر میں نے قبر سے زیادہ ہولناک نہیں دیکھا۔

(ہادی اعظم)

- ایماندار مومن قبر میں ایسا ہوتا ہے جیسے کسی سرسبز باغ میں ہو۔
(رحمت عالم)

• شکستہ قبروں پر غور کرو کیسے کیسے حسنیوں کو مٹی خراب ہو رہی ہے۔

(خطبات غوث الاعظم ج)

• جو خدا کا ذکر بہت کرے گا اس کو قبر میں کھڑے نہ کھائیں گے۔
قرآن کریم اگر یہ قرآن پہاڑ سے اتارتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا۔

(پارہ ۲۸- سورہ ۵۹- آیت ۲۱)

• ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جس میں شفا ہے۔

اور مومنین کے لئے رحمت۔ (ارشاد باری تعالیٰ)

• یہ ذکر (قرآن) تو اس کو ہم نے نازل کیا اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔ (پارہ ۱- سورہ ۱۵- آیت ۹)

• کلام اللہ اللہ کی رستی ہے۔ جو اس کی اتباع کرے گا وہ ہدایت پائے گا اور جو اس کو ترک کر دیگا وہ گمراہ ہوگا۔ (مسلم)

• جس شخص کے قلب میں کلام پاک کا کوئی بھی حصہ محفوظ

نہیں وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے۔ (دارمی۔ حاکم)

• جو شخص قرآن پاک کو یاد کرنے کی تمنا کرتا ہے۔ لیکن یاد

کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر وہ بڑھنا بھی نہیں چھوڑتا تو

حق تعالیٰ اس کا حفاظہ ہی کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔

(طبرانی بیہقی)

• جو کلام پاک پر غور نہیں کرتے ان کے قلوب پرتا لے

پڑے ہوئے ہیں۔

• حق تعالیٰ اس قلب کو عذاب نہیں فرماتے جس میں کلام پاک

محفوظ ہو۔
 • قرآن پاک کی تلاوت کرتا دلوں کی زنگ کی صفائی ہے۔ (حدیث)

محسن انسانیت
 • جس نے قرآن میں اپنی رائے سے بات کی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے اور جس نے قرآن میں علم کے بغیر گفتگو کی وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

(رواہ الترمذی - مشکوٰۃ - کتاب لعلم ص ۲)
 • جو قرآن کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔
 (رواہ البخاری - مشکوٰۃ - کتاب فضائل القرآن)
 • قرآن میں جھگڑا (یعنی غلط تاویلات کرنا اور من مٹانے مطالب لینا) کفر ہے۔ (احمد - ابوداؤد)

• جو شخص اپنے بڑے کو ناظرہ قرآن شریف سکھائے اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (طبرانی)
 • جس نے قرآن پڑھا اور پڑھ کر اس پر عمل کیا تو قیامت میں اس کے ماں باپ کو ایک تاج پہنایا جائے گا۔ جس کی چمک آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی (ابوداؤد)
 • اپنی آواز اور لہجہ سے قرآن شریف کو نہایت دو (ابوداؤد)
 • اللہ تعالیٰ خوش آواز قرآن خواں کی آواز نہایت شوق سے سنتا ہے۔ جیسا کوئی سننے والا گانے کی آواز کو شوق سے سنتا ہے۔
 (حاکم)
 • صاحب قرآن کی مثال ایسی ہے جیسے بندھا ہوا اونٹ

اگر اس کی خبر رکھی جائے تو بندھا رہتا ہے اور اگر غفلت کی جائے تو بھاگ جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

• جس نے قرآن سیکھا اس نے نبوت کو اپنی گود میں لے لیا فرق صرف اتنا ہے کہ اس پر وحی نازل نہیں ہوتی۔ صاحب قرآن کو یہ لائق نہیں کہ غصے والے کے ساتھ خود بھی غصہ کرنے لگے یا جاہل کے ساتھ جاہل کی باتیں کرنے لگے حالانکہ اس کے سینے میں قرآن موجود ہے۔ (حاکم)

• حافظ قرآن سے یہ کہا جائے گا کہ قرآن پڑھنا شروع کر اور ہر آیت پر ایک درجہ بلند ہوتا چلا جائیگا۔ قرآن کی آخری آیت تیری آخری منزل ہے۔ (ترمذی)

• جس گھر میں کلام پاک کی تلاوت ہوتی ہے اس کے اہل و عیال کثیر ہو جاتے ہیں آخر و برکت بڑھ جاتی ہے۔ ملائکہ نازل ہوتے ہیں اور شیاطین اس گھر سے نکل جاتے ہیں (عن ابی ہریرہ)

• جن مکانوں میں کلام پاک کی تلاوت کی جاتی ہے۔ وہ مکانات آسمان والوں کے لیے ایسے چمکتے ہیں جیسے زمین والوں کے لیے آسمان پر ستارے۔ (محسن انسانیت)

• جس گھر میں تلاوت نہیں ہوتی تنگی و بے برکتی ہوتی ہے۔ ملائکہ چلے جاتے ہیں اور شیاطین اس گھر میں گھس جاتے ہیں۔ (عن ابی ہریرہ)

• جب تک تمہارا دل قرآن کے بڑھنے میں لگے اس وقت تک بڑھو ورنہ چھوڑ دو۔ (بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ فضائل القرآن)

● کلام اللہ آواز سے پڑھنے والا علانیہ صدقہ دینے والے کے
مشابہ ہے اور آہستہ پڑھنے والا خفیہ صدقہ دینے والے کے
مانند ہے + (حضور اکرمؐ)

● دو شفاؤں سے شفا حاصل کرو۔ شہدا اور قرآن (ابن ماجہ)
● جس شخص کو قرآن شفا نہیں دیا گا اس کو خدا تعالیٰ
بھی شفا نہ دے گا۔ (بنی کریمؑ)

● قرآن شریف پڑھانے کی اجرت دیکر کسی کو مقبرہ کرنا درست
ہے۔ (اکسیر ہدایت ص ۷۱)

● اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم مومن ہو۔
مومن (پارہ ۶ - المائدہ - آیت ۲۳)

● مومن تو حقیقت میں وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر
ایمان لائے اور پھر شک میں نہ پڑے۔ (الحجرات - ۱۵)
● مومن تو درحقیقت وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو
ان کے دل لرز جاتے ہیں۔ (البقرہ - ۱۶۵)

● وہ ہرگز مومن نہیں ہیں جب تک کہ اپنے باہمی اختلاف
میں تمہیں فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں۔ (النساء - ۶۵)
● اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولؐ
(النساء ۱۳۶)

پیر۔
● تم ہی کامیاب ہو اگر تم مومن ہو (پارہ ۴ - سورۃ ۳ - آیت ۱۳)
● مومن دوسرے مومن کے لئے اس دیوار کی طرح ہے جس کا
ہر حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے (بخاری و مسلم)

- مومن کعبہ سے افضل ہے۔ (ابن ماجہ)
- اللہ جل شانہ کے نزدیک مومن سے بڑھ کر کوئی چیز مکرم نہیں۔ (طبرانی)
- مومن نیکو کار بھولا اور بزرگ ہوتا ہے۔ (راحد)
- مومن مومن کا آئینہ ہے۔ (حدیث)
- مومن کا تحفہ موت ہے۔ (رحمت العالمین)
- جب تجھ کو تیری نیکی سے خوشی اور برائی سے رنج ہو
قیب تو مومن ہے۔ (احمد۔ طبرانی)
- مومن بیمار ہوتا ہے تو خدا اس کو گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ (طبرانی)
- جس نے مومن کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا۔ (بیہقی)
- مومن کا بخار دوزخ کی آگ کا حصہ ہے۔ (بزار)
- مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ جل شانہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ (ترمذی)
- مومن اللہ جل شانہ کے نزدیک مقرب ملائکہ سے بھی زیادہ مکرم ہے۔ (ابن ماجہ)
- کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور دُور دُور۔ (دارمی)
- مومن کی موت کے وقت پیشانی سے پسینہ آتا ہے (عمران بن سائب)
- مومن کا شرف رات کی نماز اور مومن کی عزت انسانوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ (مسندک ج ۱ ص ۳۵۲)

• تم میں سے کوئی شخص مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(بخاری)

• کافر بھلائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(بخاری)

• کافر جب بھلائی کرتا ہے تو اس کو دنیا میں کچھ نہ کچھ انعام مل جاتا

ہے اور مومن کی بھلائوں کا ذخیرہ اس کو آخرت میں ملے گا اور دنیا میں بھی اس کی اطاعت پر رزق ملتا ہے۔ (مسلم)

• مومن کو جب کوئی خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر ادا کرتا ہے۔

اور یہ شکر اس کے لئے نیکی ہے اور جب کوئی مصیبت اس کو پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے اور یہ صبر اس کے لئے نیکی ہے (مسلم)

مومن کا قلب اللہ جل شانہ کا عرش ہوتا ہے (ہادی اعظم)

مغتنات • بڑھاپے سے پہلے جوانی کو بیماری سے

پہلے صحت کو مفلسی سے پہلے تو نگری کو

مشغولیت سے پہلے فرصت کو اور موت سے پہلے زندگی

کو غنیمت جانو۔ (رواہ الترمذی۔ مشکوٰۃ۔ کتاب الرقاق)

مت کھا:۔ (۱) زیادہ (۲) ہر کسی کے سامنے (۳) بغیر

بھوک کے (۴) بازاروں میں (۵) بات بات پر قسم

(۶) مالی حرام۔

جانن نہیں:۔ (۱) جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا نہ بنے۔

(۲) ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اٹھائے۔

- (۳) دنیا سے دل لگائے اور پشیمان نہ ہو۔
- (۴) ہمت و استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے۔
- (۵) زیادہ باتیں کریں اور کوفت نہ اٹھائے۔
- (۶) عورتوں کی صحبت میں بیٹھئے اور رسوا نہ ہو۔
- (۷) دوسروں کے جھگڑاؤں میں پھرے اور آفت میں نہ پھنسے۔
- موت** • موت سے کسی کو چھٹکارا نہیں (پارہ ۲۷)
- موت** • ہر نفس کو موت کا مزا چکھنا ہے۔ (القرآن)
- ہر شے کو فنا ہے۔ (رق)
- موت تمھیں بیکار ہی لے گی خواہ تم کیسے ہی مضبوط قلعوں میں نہ ہو۔ (القرآن)
- موت کے تصور سے انسان نیک بنتا ہے۔
- ایمان والوں کے لئے موت راحت ہے۔ (محسن انسانیت)
- لذتوں کو ختم کر دینے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کرو۔ (ترمذی)
- قبروں کی زیارت کرو اس لئے کہ وہ موت کو یاد دلاتی ہے (مسلم)
- موت سے وہی شخص ڈرتا ہے جس کا نامہ اعمال سیاہ ہو اور تمنائیں دانا ہوں۔
- اگر تم کو معلوم ہو جائے کہ مرنے کے بعد تم پر کیا گزرے گی تو کبھی رغبت سے کھانا نہ کھاؤ کبھی لذت سے پانی نہ پیو۔ (حدیث)
- ہر کام کرنے والے کی غایت ہوتی ہے اور ہر زندہ رہنے والے

غایت موت ہے۔ (فخر کائنات)
 • جو شخص موت کا کثرت سے ذکر کرتا ہے اس کا دل زندہ
 ہوتا ہے اور موت اس پر آسان ہو جاتی ہے۔ (حدیث)
 • مصیبتوں سے تنگ آ کر موت کی تمنائمت کرو۔

(محسن انسانیت)
 • موت کو کثرت سے یاد کیا کر دیہ گناہوں کو زائل کرتی ہے
 اور دنیا سے بے رغبتی پیدا کرتی ہے۔ (احیاء)
 • انسان اُمیدوں اور آرزوؤں میں گرفتار رہتا ہے کہ موت
 آرزوؤں کے ختم ہونے سے پہلے آ جاتی ہے (شرح السنہ)
 • جب توجیع کرے تو شام کا منتظر مت رہ اور جب شام ہو تو
 صبح کی توقع مت رکھ۔ (۹۷) (مشارق الانوار)

• اگر جانوروں کو موت کے متعلق اتنی معلومات ہوں جتنی تم
 لوگوں کو ہیں تو کبھی موٹا جانور تم کو کھانے کو نہ ملے مگر موت کے
 خوف سے سب ڈبے ہو جائیں گے (محسن انسانیت)
 • موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔ (حضرت علیؑ)
 • جو شخص موت کو پہچان لے اس پر دنیا کی ساری مصیبتیں
 آسان ہیں۔ (حضرت کعبؑ)

• موت کی یاد دل کی صفائی کرتی ہے۔ (سیدنا عبدالقادر)
 • آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
 سامان سو برس کا پیل کی خبر نہیں
 • محبت اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کو محبوب

رکعت ہے۔ (پارہ ۴ - سورہ ۳۰ - آیت ۱۳۴)
 • مسلمان محبت و الفت کا مرکز ہے۔ اس شخص میں کوئی
 بھلائی اور خوبی نہیں جو دوسرے مسلمانوں سے محبت و الفت
 نہ رکھے۔ (احمد)

• اللہ جل شانہ کے لئے محبت اور بغض فرض ہے۔ (دوبلی)
 • جس نے محبت کی عقیفہ و پاکہ امن لیا اور رازہ محبت
 کو چھپایا اور اسی حال میں مر گیا تو وہ شہید ہے (حدیث)
 • دنیا کی محبت گناہوں کی جڑ ہے۔ (ہادی اعظم)
 • نہ تمہارا محبت حد سے زیادہ ہونے تمہاری نفرت (حق عمر)
 نماز • نماز پڑھنے اور نہ کواۃ دینے نہ ہو۔ (سورہ النساء رکوع ۱۱)
 نماز • اے نبی میرے ایماندار بندوں سے کہہ دو کہ نماز
 قائم کریں۔ (سورہ ابراہیم - پارہ ۱۳ - آیت ۲)
 • اپنی نمازوں کا خیال رکھو خاص کر درمیانی نماز۔

(سورہ بقرہ - پارہ ۳ - آیت ۲۳۸)
 • بے شک نماز ایک مشکل کام ہے۔ مگر فرمانبردار بندوں کیلئے
 نہیں۔ (البقرہ - آیت ۴۶)

• نماز فواحشات و منکرات کو رد کرتی ہے۔ (القرآن)
 • بے شک نماز مسلمانوں پر فرض ہے اپنے مقررہ وقتوں پر
 (پارہ ۵ - سورہ النساء - آیت ۱۰۳)
 • میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔ (سند احمد - نسائی)
 • مذہب اسلام میں نماز کا وہی درجہ ہے جو انسان کے جسم

نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑ دینا چاہئے۔ کیونکہ جس شخص نے اس کو جان بوجھ کر چھوڑ دیا وہ مذہب سے تقریباً نکل گیا۔ (طبرانی)
 ہر چیز کی ایک روح ہوتی ہے ایمان کی روح نماز کا پڑھنا ہے۔ (بیہقی)

اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور ان کو قبرستان مت بناؤ۔ (ترمذی)
 جس شخص نے نماز ترک کر دیا تو گویا اس کے اہل و عیال اور مال برباد کر دیئے گئے۔ (بیہقی)

جو لوگ تار کیوں میں مسجد جانے والے ہیں انہیں قیامت میں غور تام کی خوشخبری سنادو۔ (ترمذی - مشکوٰۃ)
 نماز سب عملوں سے بہتر ہے بغیر نماز کے کوئی عمل قابل قبول نہیں۔ (حدیث)

نماز دین کا ستون ہے جس نے نماز قائم رکھی بے شک اس نے دین کو قائم رکھا اور جس نے نماز کو ڈھایا تو بلاشبہ اس نے دین ہی کو ڈھایا۔ (ترمذی)
 جب تم کسی شخص کو مسجد میں پابندی سے حاضر ہونے

دیکھو تو تم اس کے ایمان کی شہادت دو، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کی مسجد کو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور
یوم آخرت پر ایمان لایا ہو۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ۔ باب المساجد ص ۷)

• نماز بہشت کی کنجی ہے۔ (مشکوٰۃ۔ دارحیٰۃ۔ احمد۔ ابوداؤد)
• ایک وقت کی نماز دوسرے وقت کی نماز تک گناہوں کا کفارہ ہے۔

(مُحْسِنُ النَّاسِیْنِ)

• ہرنیک یا بد کی نماز جنازہ ادا کرنا خواہ وہ کہاں میں مبتلا
ہو ضروری ہے۔ (ابوداؤد۔ مشکوٰۃ۔ باب الامامۃ)

• نماز مسلمان کی پہچان ہے۔
• اس آدمی کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں جس کے نامہ اعمال میں
نماز نہیں۔ (بزار)

• نماز قبر کو روشن کرنے والی ہے۔

• نیکی و بدی (نیک و بد)

• نیک لوگ مزے میں ہوں گے اور بے شک بدکار لوگ
جہنم میں جائیں گے۔ (الانفطار۔ آیت ۴۱-۳۱)
• جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے
ہیں ان کے لئے کبھی ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

(پارہ ۳۰۔ سورۃ ۸۴۔ آیت ۲۵)

• تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں
(خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو۔ جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔
(پارہ ۴۰۔ سورۃ آل عمران آیت ۹۲)

- جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے یقیناً ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔ (پارہ ۳۰ - سورہ ۸۵ - آیت ۱۱)
- جو اللہ کے حضور نیکی لے کر آئیں گا اس کے لئے دس گنا اجر ہے اور جو بدی لے کر آئے گا اس کو اتنا ہی بدلہ دیا جائے گا۔ جتنا اس نے قصور کیا ہے۔ (پارہ ۸ - سورہ ۶ - آیت ۱۶)
- جو نیک اعمال کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن، تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

(سورہ نساء - آیت ۱۲۴)

- جو نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن، تو ہم ایسے پاکیزہ زندگی بسر کر اس کے اور ایسے لوگوں کو ان کا اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق ملے گا۔

(سورہ نحل - آیت ۹۷)

- جو نیک عمل کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن، لیے لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو بے حساب رشتہ دیا جائیگا۔ (سورہ مومن - آیت ۱۲)

- یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے رحمان ان کے دلوں میں محبت پیدا کر دیگا۔ (سورہ مریم - آیت ۹۶)
- تم لوگ اپنی نیکیوں کو یوں چھپاؤ جیسے اپنی برائیوں کو چھپاتے ہو۔ (ابن خلکان جلد ۱ - ص ۱۲)

اپنے لئے کے ساتھ نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے اور لذت کثیر

حاصل ہوتا ہے۔ (نبی کریم)

• نیکی کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والا جیسا ہے۔

(محسن انسانیت)

• ہر بدی کے بدلے نیکی کیا کرو۔ نیکی یہی کوٹھا دیتی ہے۔

• ذرہ بھر نیکی من بھر علم سے بہتر ہے۔

• کسی نیک کام کو بھی حقیر نہ سمجھو خواہ وہ کسی پانی

مانگنے والے کے برتن میں ایک ڈول ڈال دینا ہو یا یہی

نیکی ہو کہ تم اپنے کسی بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو۔

(صحیح روایت از حضرت عدیؓ)

• اچھی بات کرنا بھی نیکی ہے۔

• بُرائی نہ ہونا بھی نیکی ہے۔ (لقمان حکیم)

• جو شخص نیکی و بدی کو نہ پہنچانے وہ مردے کے برابر ہے۔

• جس نے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا

نفس اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ

خسارے میں رہا۔ (سورہ الشمس)

• جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا

تھا اور نفس کو بُری خواہشات سے باز رکھا تھا۔ جنت

اس کا حق کا نا ہوگی۔ (پارہ ۳۰ - النہر علی - آیت ۹)

• جو شخص نفس کی حرص سے بچا لیا تو بس ایسے ہی لوگ فلاح

پانے والے ہیں۔ (سورہ حشر - ۹)

• ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے (سورہ آل عمران پارہ ۴م آیت ۸۵)

• وہ کام نیک ہے جس پر نفس مطمئن ہوا اور دل کو بھی اطمینان رہے۔
(الخل)

• اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو گا جس نے خدا کی ہدایت کے بجائے خواہشات نفسانی کی پیروی کی۔ (کلام پاک)

• جو شخص سچی دو لقمہ دی چاہتا ہے۔ روپیہ برا حانے کی فکر نہ کریں بلکہ خواہشات نفسانی کے گھٹانے کی۔

• جنت کو ایسی چیزوں نے گھر رکھا ہے جنہیں انسان کا نفس ناپسند کرتا ہے اور جہنم کو ایسی چیزوں نے جو نفس کو مرغوب ہیں۔

(مشکوٰۃ - کتاب الرقاق)
• بیوقوف وہ ہے جو اپنے کو خواہشات نفس کا غلام بنائے اور پھر اللہ سے ثواب کی امید رکھے۔ (ترمذی)

• جو شخص اپنے نفس کی تربیت نہ کر سکا وہ دوسروں کی تربیت کیا کریگا۔

• تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے تباہ کرنے میں مصروف ہے۔ (سیدنا عبدالقادرؒ)
• دل کے نور سے زیادہ کوئی روشنی نہیں اور نفس سے زیادہ ہمارا کوئی دشمن نہیں۔

• نفس کا جہاد جنت کا مول ہے جس شخص نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا وہ جنت کا مالک ہو گیا۔

• نفس دودھ پیتے بچے کی طرح ہے اگر مشقت برداشت کر کے اس کا دودھ نہ چھڑایا تو جوان ہو کر بھی ماں کی چھائی سے

دودھ پینے کا خواہشمند رہے گا۔ (حضرت ابو میری)

• بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گراما
نہنگ واڑ دھا و شیر زمارا کو گلیا مارا (ذوق)

والدین • والدین کو نہ جھڑ کو بلکہ ان سے ادب کی بات
کرو۔ (نبی اسرائیل علیہ السلام)

• والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

(پارہ ۱۵- سورہ ۱۷- آیت ۲۳)

• اللہ تعالیٰ کی خوشی والدین کی خوشی میں ہے اور اللہ تعالیٰ

کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی میں ہے۔ (حدیث)

• والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔ (بخاری)

• والدین کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ (حدیث)

• اپنے والدین سے نیکی کرو کہ تمہارے بیٹے تمہارے ساتھ نیکی
کریں۔ (فخر کائنات)

• والدین کا نافرمان اور ان کو گالی دینے والا ملعون ہے۔

• اس سے بڑھ کر یہ نصیب کون ہو سکتا ہے کہ والدین کا

سایہ اُسے نصیب ہو اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت نہ

حاصل کر سکے۔ (مسلم شریف)

• کوئی باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دیتا ہے اس میں سب سے بہتر
عطیہ اس کی اچھی تعلیم و تربیت ہے۔

(ترمذی - مشکوٰۃ - باب الشفۃ ص ۱۵)

• ماں باپ کا عاق بننا گناہ کبیرہ ہے۔ (مسلم)

• والدین اپنے بیٹے پر خواہ کیسا ہی ظلم کریں تو بھی ان کی فرمانبرداری لازم ہے۔
(مشکوٰۃ)

• تم اولاد کو مقدم سمجھتے ہو۔ لیکن مقدم والدین ہیں۔ اولاد پر تم احسان کر رہے ہو والدین تم پر احسان کر چکے ہیں۔ ان کا حق بہت پہلے واجب ہو چکا ہے۔ وہی مقدم ہے۔ (احیاء العلوم)

• ایک سعادتمند لڑکے کا اپنے والدین کی طرف سے مہربانی کی نگاہ سے دیکھنا ایک مقبول حج کے ثواب کا مالک بنا دیتا ہے۔
(محسن انسانیتؐ)

• باپ کی مار اولاد کیلئے ایسا ہے جیسا کہ گھیت کے لئے یانی (رقمان حکیم)
• ایک باپ دس بیٹوں کی پرورش کرتا ہے۔ لیکن دس بیٹے ایک باپ کی خدمت نہیں کر سکتے۔

• ڈھائی ہزار سال قبل از مسیح بانس کے وصیت کا غدر پر لکھی ہوئی وصیت انی نامی شخص نے اپنے بیٹے مریٹھ ٹیپ کو کی تھی۔ آج بھی قاہرہ کے عجائب خانے میں موجود ہے۔

میرے بچے !

• کسی شخص کے گھر میں بغیر اجازت داخل نہ ہو اور اگر کوئی شخص مجھے اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت دے تو اسے اپنے باعث عزت خیال کر۔ کسی جماعت میں شامل ہونے میں پہل نہ کر اور اگر شامل ہو جاؤ تو اس سے علیحدگی میں پہل نہ کر۔ !

• ہوتی ہے :-

- ۱- بکریوں والوں میں مسکنت۔
- ۲- گھوڑے والوں میں فخر و تکبر۔
- ۳- اونٹ اور بیل وال میں شدت اور سخت دلی ہوتی ہے۔
(فخر کا کیناٹ)

• ہو کر رہے گا :-

- ۱- جس قوم میں خیانت کا بازار گرم ہوگا اس قوم میں اللہ تعالیٰ دشمن کا خوف اور دہشت پھیلادینگا۔
- ۲- جس معاشرے میں زنا کی وبا عام ہوگی وہ فنا کے گھاٹ اتر کر رہے گا۔

- ۳- جس سوسائٹی میں ناپ اور قول میں بددیانتی کا رواج عام ہوگا۔ وہ لذت کی برکت سے محروم ہو جائیگی۔
- ۴- جہاں ناحق فیصلے ہوں گے وہاں خونریزی لازماً ہو کر رہے گی۔

- ۵- جس قوم نے بد عہدی کی اس پر دشمن کا تسلط بہر حال ہو کر رہے گا۔
(مشکوٰۃ ص ۵۹)

• یتیم :-

- ۱- یتیم پر سختی نہ کرو اور سائل کو نہ جھڑکو۔

(پارہ ۳ - سورۃ ۹۳ - آیت ۱۰-۹)

- جس نے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور محض اللہ کی خاطر پھیرا اس بچے کے ہر مال کے بدلے۔ جس پر اس شخص کا ہاتھ

گنہ را اس کے لئے نیکیاں لکھی جائیگی۔

(مسند احمد - ترمذی)

• جس نے کسی یتیم کو اپنے کھانے اور پینے میں شامل کیا
 ائمہ اس کے لیے جنت واجب کر دی۔ (الآیہ کہ وہ کوئی
 ایسا گناہ کر بیٹھا ہو جو معاف نہیں کیا جاسکتا۔

(شرح السنۃ)

• مسلمانوں کے گھروں میں بہترین گھر وہ ہے۔ جس میں
 کسی یتیم سے نیک سلوک ہو رہا ہو اور بدترین گھر وہ ہے۔
 جس میں کسی یتیم سے بُرا سلوک ہو رہا ہو۔

(ابن ماجہ - بخاری فی الادب المفرد)

• آدم کا بیٹا (انسان) جب صبح کرتا ہے (یعنی

زبان

سو کراٹھتا ہے) تو جسم کے سارے اعضاء زبان کے
 سامنے عاجزی کرتے اور کہتے ہیں کہ ہمارے معاملے میں

خدا سے ڈر اس لئے کہ ہم تیرے ساتھ وابستہ ہیں۔ تو اگر
 ٹھیک رہے گی ہم بھی ٹھیک رہیں گے اور کج روی اختیار کریگی
 تو ہم بھی کج رو ہوں گے۔ (ترمذی)

• اگر گناہ ابن آدم کے اس کی زبان میں ہیں۔ (طبرانی)

• زبان کی پاد سالی کھاموشی ہے۔ (فخر کائنات)

• دل صندوق ہیں ہونٹ قفل اور زبانیں ان کی کنجیاں ہیں۔

پس انسان کو اپنے بھید کی کنجیاں محفوظ رکھنی چاہئیں۔
 (حضرت عمر بن عبد العزیز)

- تلوار کا زخم جسم پر لگتا ہے مگر نہ بان کا نہ خُم دل پر۔
- جو اپنی زبان پر قابو نہ رکھے وہ رسوا ہو گا۔ (حکیم لقمان)
- تم زبان کے الفاظ کی اس طرح حفاظت کرو جیسے اپنے سونے اور چاندی کی حفاظت کرتے ہو، بہت سے الفاظ نعمت چھین لیتے ہیں عذاب دیدہ دیتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- پرندے اپنے پرؤں کی وجہ سے جال میں پھنستے ہیں اور انسان اپنی زبان کی وجہ سے۔
- زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بھی زیادہ سخت ہے۔ (حضرت عثمانؓ)
- بولو کہ پہچان لئے جاؤ گے کیونکہ انسان نہ بان کے پردے میں چھپا ہوا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- غصہ غصہ پی جانے والے اور معاف کرنے والے اللہ کے دوست ہیں۔ (القرآن)
- بہادر وہ نہیں ہے کہ جو دوسروں کو پیچھاڑے۔ بلکہ بہادر وہ ہے کہ جو غصے میں اپنے اوپر قابو پائے۔
- (صحیح مسلم - مشکوٰۃ - باب الغضب والکبرۃ ۲۵)
- جس نے غصہ روک لیا اللہ جل شانہ اس سے اپنے عذاب کو روک لیتا ہے۔ (طبرانی)
- جس طرح تلخ ایلوے سے میٹھا شہد بگڑ جاتا ہے۔ اسی طرح غصے سے ایمان بگڑ جاتا ہے۔ (حدیث)
- حق تعالیٰ اس شخص کے دل کو جو غصہ ضبط کرے امن و

ایمان سے معمور کر دے گا۔ (سرور کائنات)

• غصہ شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔
اور آگ کو بانی بجھا دیتا ہے جس کو غصہ آئے وضو کر لینا
چاہئے۔ (نبی کریم)

• غصے کے وقت اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہتے
غصہ جاتا رہے گا۔ (بخاری)

• غصے کا بہترین علاج یہ ہے کہ جب غصہ آئے تو بیٹھ جا
اور بیٹھا ہو تو لیٹ جاے غصہ جاتا رہے گا (ابوداؤد)
• رضا الہی کیلئے غصے کے گھونٹ پی جانے سے بڑھ کر
کوئی دوسرا گھونٹ نہیں۔ (ابوداؤد)

• کسی شخص کے اخلاق و عادات پر اس وقت تک بھروسہ
نہ کرو۔ جب تک کہ اسے غصے کے وقت آزمانہ ہو۔

(حضرت عمرؓ)

• غصہ ایک طرح کا جنون ہے، کیونکہ غصے کے بعد آدمی
نادم ہوتا ہے۔ اگر نادم نہ ہو تو اس کا جنون مستحکم ہے (حضرت علیؓ)
• تقویٰ فرض شناسی اور احساس ذمہ داری، حلال و
حرام، صحیح و غلط اور خیر و شر کے درمیان تمیز کرتے
ہوئے چلنے کو تقویٰ کہتے۔

• اللہ کے ہاں معزز وہ ہے جو تم میں زیادہ متقی ہے اور احقر چوتھا

• سب سے بہتر عمل ورع (تقویٰ) ہے (طبرانی)

• ایمان برہنہ ہے اس کا لباس تقویٰ ہے۔ (حاکم)

۳۔ انسانیت کے چراغ

مرتبہ : - حسین خان

ات ۸ سائز ۲۰x۳۰ قیمت تین روپے
کتاب کے مضامین انسان کی روح کو بیدار کرنے والی ضمیر کا آواز
یہ آرمسٹر اور حقیقت کے لئے اس میں باطنی اشارت بھی
ہیں یہ کتاب دینی مدارس کے نو نہالوں کے لئے تو نہایت ہی
اور کار آمد ہے۔

اسی مصنف کی دیگر تصانیف

- ۳-۵۵ خیر تاریخ عالم اسلام تاریخ اسلام کا مختصر مجموعہ
- ۳-۵۵ امت ایمانی: انمول جواہرات کا خزانہ قیمت
- ۱-۵۵ دس نظر: جنوبی ہند کے ایک تاریخی مقام کا مرقع قیمت
- ۲-۵۵ لی منزل: مسافر آخرت کی پہلی منزل کے حالات
حادثہ وقوع کی روشنی میں رکفن و دفن
- ۳-۵۵ حق کریم: زرین اقوال کا تلگوا اڈیشن قیمت
- ۱-۵۵ اہل کفن دفن: تلگوا اڈیشن
- ۵-۵۵ شہداء آخرت
- شعل راہ (زیر طبع)

(ملنے کے پتے)

بک ڈپو ۶۶-۴۹-۱۵ پٹھری سٹریٹ لاہور

خلع نیلور (اے۔ پی) ۵۲۴۲۰۱

جمیہ بک ڈپو۔ گنٹور (اے۔ پی)